ومن يتوكل على الله فهو حسبه

دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الہی شکر تیری احسان کا ادا کرون کس زبان سی کہ ہماری زبان گویا کی اپنی نام کر + اور دل کو روشنی دی اپنی کلام کر + اور امت مین کیا اپنی رسول مقبول کی جو اشرف انبیا اور نبی الرحمت + جس کی شفاعت سی امیدوار ہین کہ پاوین دو جہان کی نعمت + الہی اوس نبی امت پرور کو اپنی رحمت کامل سی درجات اعلی نصیب کر + جو حد ہو کسی مخلوق کی + اور اپنی عنایت اوسپر ہمیشہ افزون رکھیہ + دنیا اور آخرت مین + اور اوسکی آل اطہار پر + اور اصحاب کبار پر + اور اوسکی امت کی علما اتقیا اور اولیا اصفیا پر + اور غربا و ضعفا پر + سب پر آمین یا الہ العالمین بعد ازین سنا چاہیی کہ مسلمان کو لازم ہی اپنی رب کو پہچانی + اور اوسکی صفات جانی + اور اوسکی حکم معلوم کری + اور مرضی اور نامرضی تحقیق کری + کہ بغیر اسکی بندگی نہین + اور جو بندگی نہ لاوی وہ بندہ نہین + اور اللہ سبحانہ کی پہچان آپ ہی بتانی سے آدمی پیدا ہوتا ہی محض نادان سب چیز سیکھتا ہی بتانی سی اور بتانی والی ہر چند تقریر کرین اوس برابر نہین جو اللہ تعالی نی آپ بتایا اوسکی کلام مین جو ہدایت ہی دوسری مین نہین پر کلام پاک اوسکا عربی زبان ہی اور ہندوستانی کو اوسکا ادراک محال اسوسطی اس بندہ عاجز عبد القادر کو خیال آیا کہ جسطرح ہماری والد بزرگوار حضرت شیخ ولی اللہ بن عبد الرحیم محدث دہلوی ترجمہ فارسی کر گئی ہین سہل و آسان اب ہندی زبان مین قرآن شریف کو ترجمہ کری الحمد للہ کہ سنہ ۱۲۰۵ بارہ سو پانچ مین میسر ہوا اب کئی باتین معلوم رہنی ضرور ہین اول یہ کہ اس جگہہ ترجمہ لفظ بلفظ ضرور نہین کیونکہ ترکیب ہندی ترکیب عربی سی بہت بعید ہی اگر بعینہ وہ ترکیب رہی تو معنی مفہوم نہوں دوسری یہ کہ اس مین زبان ریختہ نہین بولی بلکہ ہندی متعارف تا عوام کو بی تکلف دریافت ہو تیسری یہ کہ ہر چند ہندوستانی کو معنی قرآن اس سی آسان ہوئی لیکن ابھی استاد سی سند کرنا لازم ہی اول معنی قرآن بغیر سند

معتبر نہیں دوسری ربط کلام ماقبل ومابعد سی پہچاننا اور قطع کلام سی سمجہنا بغیر استاد نہیں آتا چنانچہ قرآن ہا عرب لی اپنی اور عرب بہی محتاج استاد تہی جو نئی بہہ کہ اول فقط ترجمہ قرآن ہوا تہا بعد اسکی لوگون کی خواہش سے تو بعضی فوائد اسمین بہی متعلق تفسیر داخل کئی اوس فائدہ کی امتیاز کو حرف ف نشان کیا اگر کوئی مختصر چاہی صرف ترجمہ لکہی اگر مفصل چاہی فوائد بہی داخل کری اور قواعد خط ہندی کہنی مین طول ہی استاد سی معلوم ہونگی کہ البتہ ہندی مین بعضی چیز لکہتی ہین جو فارسی مین نہین اس سبب سی فارسی خوان اوسکی کتابی خرہ دیکہی تو ماہر ہوجاوی اور اس کتاب کا نام موضح قرآن ہے اور یہی اسکی صفت ہی اور یہی اسکی تاریخ ہی الٰہی سیدی ومولائی تیری عنایت ہی اور تو ہی قبول کر اپنے فضل سے یا رؤف یا رحیم یا مالک الملک یاذا الجلال والاکرام + اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم + مین پناہ مین آیا اللہ کی شیطان مردود سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم شروع اللہ کی نام سی جو مہربان ہی رحم والا

سورۃ الفاتحہ مکیۃ وہی سبع آیات

سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب ساری جہان کا بہت مہربان نہایت رحم والا مالک انصاف کی دن کا تجہی کو ہم بندگی کرین اور تجہی سی مدد چاہین چلا ہمکو راہ سیدہی راہ اونکی جن پر تونی فضل کیا نہ جن پر غصہ ہوا اور نہ بہکنی والی ف

سورۃ البقرۃ مدنیۃ مائتان وست وثمانون آیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٓمٓ اس کتاب مین کچہ شک نہین راہ بتاتی ہی ڈر والون کو جو یقین کرتی ہین بن دیکہا اور درست کرتی ہین نماز اور ہمارا دیا کچہ خرچ کرتی ہین اور جو یقین کرتی ہین جو کچہ اترا تجہہ پر اور جو اترا تجہسی پہلی اور آخرت کو وہ یقین جانتی ہین وہنون نی پائی ہی راہ اپنی رب کی اور وہی مراد کو پہنچی وہ جو منکر ہوئی برابر ہی اونکو تو ڈراوی یا نہ ڈراوی وہ نہ مانینگی مہر کردی اللہ نی اونکی دل پر اور اونکی کان پر اور اونکی آنکھون پر ہی پردہ اور اون کو بڑی مار ہی ٥ اور ایک لوگ وہ ہین جو کہتی ہین ہم یقین لائی اللہ پر اور پچہلی دن پر اور اونکو یقین نہین دغابازی کرتی ہین اللہ سی اور ایمان والون سی اور کسو کو دغا نہین دیتی مگر آپ کو اور نہین بوجہتی اونکی دل مین آزار ہی پر زیادہ دیا اللہ نی اونکو آزار اور اونکو دکہ کی مار ہی اسپر کہ جہوٹ کہتی تہی ف اور جب کہیی اونکو فساد نہ ڈالو ملک مین کہین ہمارا کام تو سنوار ہی سن رکہو وہی ہین بگاڑنی والی لیکن نہین سمجہتی اور جب کہیی اونکو ایمان مین آؤ جسطرح ایمان مین آئی سب لوگ کہین کیا ہم اوسطرح مسلمان ہون

جیسی مسلمان ہوئی بیوقوف سنتا ہی وہی ہین بیوقوف پر نہین جانتی اور جب ملاقات کرین
مسلمانون سی کہین ہم مسلمان ہوئی اور جب اکیلی جاوین اپنی شیطانون پاس کہین ہم ساتھ ہین
تمہاری ہم تو ہنسی کرتی ہین اللہ ہنسی کرتا ہی اون سی اور بڑہاتا ہی اونکو اونکی شرارت مین بہکی ہوئی وہی ہین
جنہون نی خرید کی راہ کی بدلی گمراہی سو نفع نہ لائی اونکی سوداگری اور نہ راہ پائی اونکی مثال جیسی ایک شخص نی
سلگائی آگ پہر جب روشن کیا اوسکی گرد کو لیگیا اللہ اونکی روشنی اور چہوڑا اونکو اندہیرون مین نظر نہین آتا
بہری ہین گونگی اندہی سو وہ نہین پہرنی کی **ف ۲** یا جیسی مینہہ پڑتا آسمان سی اوسمین ہین اندہیری اور گرج اور
بجلی ڈالتی ہین انگلیان اپنی کانون مین مارے کڑک کی ڈر سی موت کی اور اللہ گہیر رہا ہی منکرونکو قریب ہی
بجلی کہ اوچک لی اونکی آنکہین جس بار چمکتی ہی اونپر چلتی ہین اوسمین اور جب اندہیرا پڑا کہڑی ہی اور اگر چاہی اللہ
لیجاوی اونکی کان اور آنکہین اللہ ہر چیز پر قادر ہی **ف ۳** لوگون بندگی کرو اپنی رب کی جسنی بنایا تمکو اور تمسی
اگلون کو شاید تم پرہیزگاری پکڑو جسنی بنا دیا تمکو زمین بچہونا اور آسمان عمارت اور اوتارا آسمان سی پانی پہر
نکالی اوسی میوی کہانا تمہارا سو نہ ٹہراؤ اللہ کی برابر کوئی اور تم جانتی ہو اور اگر تم ہو شک مین اس کلام سی جو
اوتارا ہمنی اپنی بندی پر تو لی آؤ ایک سورت اس قسم کی اور بلاؤ جنکو حاضر کرتی ہو اللہ کی سوا اگر تم سچی ہو
پہر اگر نکرو اور البتہ نکرو گی تو بچو آگ سی جسکی چہپٹیان آدمی اور پتہر طیار ہی منکرون کی واسطی
اور خوشی سنا اونکو جو یقین لائی اور کام نیک کئی کہ اونکو ہین باغ بہتی نیچی اونکی ندیان جس بار
ملی اونکو وہانکا کوئی میوہ کہانی کو کہین یہہ وہی ہی جو ملا تہا ہمکو آگی اور اون پاس وہ آویگا
ایک طرحکا اور اونکو ہین وہان عورتین ستہری اور اونکو وہان ہمیشہ رہنا **ف ۴**
اللہ کچہہ شرماتا نہین کہ بیان کری کوئی مثال ایک مچہر یا اس سی اوپر پہر جو یقین رکہتی ہین
سو جانتی ہین کہ وہ ٹہیک ہی اونکی رب کا کہا اور جو منکر ہین سو کہتی ہین کیا غرض تہی اللہ کو اس
مثال سی گمراہ کرتا ہی اسی بہتیری اور راہ پر لاتا ہی اسی بہتیری اور گمراہ کرتا ہی اونہین کو جو بیحکم ہین
جو توڑتی ہین قرار اللہ کا مضبوط کئی پیچہی اور توڑتی ہین جو چیز اللہ نی فرمائی جوڑنی اور فساد کرتی ہین ملک مین
اونہین کو آیا نقصان **ف ۵** تم کسطرح منکر ہو اللہ سی اور تہی تم مردی پہر اوسی تمکو جلایا
پہر تمکو مارتا ہی پہر جلاویگا پہر اوسی پاس الٹی جاؤ گی وہی ہی جسنی بنایا تمہاری واسطی جو کچہہ زمین مین ہی پہر چڑہ گیا آسمان کو
تو ٹہیک کیا اونکو سات آسمان اور وہ ہر چیز سی واقف ہی اور جب کہا تیری رب نی فرشتون کو

الم

البقر

مجکو بنانا ہی زمین مین ایک نائب بولی کیا تو رکھی گا اوسمین جو شخص فساد کری ہان اور کری خون اور ہم پڑہتی ہین تیری خوبیان اور یاد کرتی ہین تیری پاک ذات کو کہا مجکو معلوم ہی جو تم نہین جانتی اور سکہا ئی آدم کو نام سارے پہر وہ دکہائی فرشتونکو کہا بتاؤ مجکو نام انکی اگر ہو تم سچی بولی تو سب سی الگ ہمکو معلوم نہین مگر جتنا تو نی سکہایا تو ہی ہی اصل دانا پختہ کار کہا ای آدم بتا دی انکو نام اونکی پہر جب اوسنی بتا دی نام اونکی کہا مین نہ کہا تہا تمکو مجہکو معلوم ہین پردی آسمان زمین کی اور معلوم ہی جو تم ظاہر کرو اور جو چہپاتی ہو ۵ اور جب ہمنی کہا فرشتونکو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ مین گر پڑی مگر ابلیس نی قبول نہ رکہا اور تکبر کیا اور وہ تہا منکرون مین کا ۵ اور کہا ہمنی ای آدم بس تو اور عورت تیری جنت مین اور کہاؤ اوسمین محظوظ ہو کر جس جگہہ چاہو اور نزدیک نجاؤ اس درخت کی پہر تم بی انصاف ہو گی ۵ پہر ڈگایا اونکو شیطان نی اس سی پہر نکالا اونکو وہان سی جس آرام مین تہی اور کہا ہمنی تم سب اترو تم ایک دوسرکی دشمن ہو اور تمکو زمین مین ٹہہرنا ہی اور کام چلانا ایک وقت تک ۵ پہر سیکہہ لین آدم نی اپنی رب سی کئی باتین پہر متوجہ ہوا اوس پر تحقیق وہی ہی معاف کرنی والا مہربان ف ۶ ہمنی کہا تم اترو یہانسی سارے پہر کبہی پہنچی تمکو میری طرفسی راہ کی خبر تو جو کوئی چلا میری بتائی پر نہ ڈر ہوگا اونکو اور نہ اونکو غم ۵ اور جو منکر ہوئی اور جہٹلائین ہماری نشانیان وہ ہین دوزخ کی لوگ وہ اوسمین رہ پڑی ۵ ای بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا جو مینی کیا تم پر اور پورا کرو قرار میرا مین پورا کرون قرار تمہارا اور میرا ہی ڈر رکہو ف ۷ اور مانو جو کچہہ مینی اوتارا سچ بتاتا تمہاری پاس والی کو اور مت ہو تم پہلی منکر اوسکی اور نہ لو میری آیتون پر مول تہوڑا اور مجہی سی تحقیق رہو ف ۸ اور مت ملاؤ صحیح مین غلط اور یہہ کہ چہپاؤ سچ کو جان کر ۵ اور کہڑی کرو نماز اور دیا کرو زکوۃ اور جہکو ساتہہ جہکنی والون کی ۵ کیا حکم کرتی ہو لوگونکو نیک کام کا اور بہولتی ہو اپنکو اور تم پڑہتی ہو کتاب پہر کیا نہین بوجہتی ۵ اور قوت پکڑو محنت سہارنی سی اور نماز سی اور البتہ وہ بہاری ہی مگر اونہی پر جنکی دل پگہلی ہین ۵ جنکو خیال ہی کہ اونکو ملنا اپنی رب سی اور اونکو اوسی طرف اولٹی جانا ہ ف ۹ ای بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا جو مینی تم پر کیا اور وہ جو مینی تمکو بڑا کیا جہان لوگون سی اور بچو اوس دنسی کہ کام نہ آوی کوئی شخص کسی کی ایک ذرہ اور قبول نہ ہو اوسکی طرفسی سفارش اور نہ لین اوسکی بدلی مین کچہہ اور نہ اونکو مدد پہنچی ف ۱۰ اور جب چہڑایا ہمنی تمکو فرعون کی لوگون سی دیتی تمکو بری تکلیف ذبح کرتی تمہاری بیٹی اور جیتی رکہتی تمہاری عورتین اور اس مین مدد ہوئی تمہاری رب کی بڑی ۵ اور جب چیرا تمہاری بیٹہنی کی ساتہہ دریا پہر بچا دیا تمکو اور ڈوبا دیا فرعون کی لوگون کو اور تم دیکہتی تہی ۵ اور جب ہمنی وعدہ کیا موسی سی چالیس رات کا پہر تمنی بنا لیا بچہڑا اوسکی پیچہی اور تم بی انصاف ہو ف ۱۱ پہر معاف کیا ہمنی تمکو اس پر بہی شاید تم احسان مانو ۵ اور جب دی ہمنی موسی کو کتاب اور

چکولی شاید تم راہ پاؤ ف ۱۲ اور جب کہا موسی نے اپنی قوم کو ای قوم تمنی نقصان کیا اپنا یہہ بچہڑا بنا لی کر
اب توبہ کرو اپنی پیدا کرنی والی کی طرف اور مار ڈالو اپنی جان یہہ بہتر ہی تمکو اپنی خالق کی پاس پہر متوجہ
ہوا تم پر بیشک وہی ہی معاف کرنی والا مہربان ۵ اور جب تمنی کہا ای موسی ہم یقین نہ کرینگی تیرا جب تک
نہ دیکہین اللہ کو سامنی پہر لیا تمکو بجلی نی اور تم دیکہتی تہی ۵ پہر اوٹہا کہڑا کیا ہمنی تمکو مر گئی پیچہی شاید تم
احسان مانو ۵ اور سایہ کیا ہمنی تم پر ابر کا اور اوتارا تم پر من اور سلوی کہاو ستہری چیزین جو دین ہمنی تمکو
اور ہمارا کچہہ نقصان نکیا پر اپنا ہی نقصان کرتی رہی ف ۱۳ اور جب کہا ہمنی داخل ہو اس شہر مین
اور کہاتی پہرو اوسمین جہان چاہو محظوظ ہو کر اور داخل ہو دروازی مین سجدہ کر کر اور کہو گناہ اتری
تو بخشین ہم تمکو تقصیرین تمہاری اور زیادہ بہی دینگی نیکی والونکو ف ۱۴ پہر بدل لی بی انصافون نی بات سوا
اوسکی جو کہہ دی تہی پہر اوتارا ہمنی بی انصافون پر عذاب آسمان سی اونکی بی حکمی پر ف ۱۵ اور جب
پانی مانگا موسی نی اپنی قوم کی واسطی تو کہا ہمنی مار اپنی عصا سی پتہر کو پہر بہہ نکلی اوسی بارہ چشمی
پہچان لیا ہر قوم نی اپنا گہاٹ کہاو اور پیو روزی اللہ کی اور نہ پہرو ملک مین فساد مچاتی ف ۱۶
اور جب کہا تمنی ای موسی ہم نہ ٹہرینگی ایک کہانی پر سو پکار ہماری واسطی اپنی رب کو کہ نکال دی ہمکو
جو اوگتا ہی زمین سی زمین کا ساگ اور ککڑی اور گیہون اور مسور اور پیاز بولا کیا تم لیا چاہتی ہو
ایک چیز جو ادنی ہی بدلی ایک چیز کی جو بہتر ہی اترو کسی شہر مین تو تمکو ملی جو تم مانگتی ہو اور ڈالی
اون پر ذلت اور محتاجی اور کما لائی غصہ اللہ کا یہہ اسپر کہ وہ تہی نہ مانتی حکم اللہ کی اور خون
کرتی نبیونکا ناحق یہہ اسی کہ بی حکم تہی اور حد پر نرہتی تہی ۵ یون ہی کہ جو لوگ مسلمان ہوئی اور جو لوگ
یہود ہوئی اور نصاری اور صابئین جو کوئی ایمان لایا اللہ پر اور پچہلی دن پر اور کام کیا نیک تو اونکو ہی اونکی
مزدوری اپنی رب کی پاس اور نہ اونکو ڈر ہی اور نہ وہ غم کہاوین ف ۱۷ اور جب لیا قرار تمسی اور اوٹہایا
کیا تم پر پہاڑ پکڑو جو ہمنی دیا زور سی اور یاد کرتی رہو جو اوسمین ہی شاید تمکو ڈر ہو ۵ ف ۱۸ پہر تم
پہر گئی اس کی بعد سو اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اوسکی مہر تو تم خراب ہوتی اور جان چکی ہو جو لوگ
تم مین زیادتی کی ہی ہفتی کی دن مین تو ہمنی کہا ہو جاو بندر پہٹکاری ۵ پہر ہمنی وہ دہشت رکہی اوس
شہر کی روبرو والون کو اور پیچہی والون کو اور نصیحت رکہی ڈر والون کو ف ۱۹ اور جب کہا
موسی نی اپنی قوم کو اللہ فرماتا ہی تمکو کہ ذبح کرو ایک گائی بولی کیا تو ہمکو پکڑتا ہی ہنسی مین کہا

پناہ اللہ کی اس سی کہ مین ہوون نادانون مین ۵ بولی پکار ہماری واسطی اپنی رب کو کہ بیان
کردی ہمکو وہ کیسی ہی کہا وہ فرماتا ہی کہ وہ ایک گای ہی نہ بوڑہی اور نہ بن بیاہی
میانہ ہی ان کی بیچ اب کرو جو تمکو حکم ہی ۵ بولی پکار ہماری واسطی اپنی رب کو بیان
کردی ہمکو کیسا ہی رنگ اوسکا کہا وہ فرماتا ہی وہ ایک گای ہی زرد ڈہڑ ہا رنگ
اوسکا خوش آتی ہی دیکہنی والونکو ۵ بولی پکار ہماری واسطی اپنی رب کو بیان کردی ہمکو کس
قسم مین ہی وہ گایون مین شبہہ پڑا ہی ہمکو اور ہم اللہ نی چاہا تو راہ پالین گے کہا وہ فرماتا ہی وہ ایک
گای ہی محنت والی نہین کہ باہتی ہو زمین کو یا پانی دیتی کہیت کو بدن سی پوری ہی داغ کچہ نہین
اوس مین بولی اب لایا تو ٹہیک بات پہر اوسکو ذبح کیا اور لگتی نہ تہی کہ کرینگی ۵ اور جب تمنی مار ڈالا
تہا ایک شخص کو پہر لگی ایک دوسری پر دہرنی اور اللہ کو نکالنا جو تم چہپاتی تہی ۵ پہر ہمنی کہا مارو اوس
مردیکو اس گای کا ایک ٹکڑا اسی طرح جلاویگا اللہ مردی اور دکہاتا ہی تمکو اپنی نمونی شاید تم بوجہو
ف ۲۰ پہر تمہاری دل سخت ہوگئی اس سب کی بعد سو وہ جیسی پتہر یا اونسی بہی سخت اور پتہرون مین
تو وہ بہی ہین جنسی پہوٹتی ہین نہرین اور اون مین تو وہ بہی ہین جو پہٹتی ہین اور نکلتا ہی اونسی پانی
اور اون مین تو وہ بہی ہین جو گر پڑتی ہین اللہ کی ڈر سی اور اللہ بیخبر نہین تمہاری کام سی ۵ اب کیا
تم مسلمانون توقع رکہتی ہو کہ وہ مانین تمہاری بات اور ایک لوگ تہی اون مین کہ سنتی کلام اللہ کا
پہر اوسکو بدل ڈالتی بوجہ لی کر اور اونکو معلوم ہی ۵ اور جب ملتی ہین مسلمانونسی کہتی ہین ہم مسلمان ہوئی
اور جب اکیلی ہوتی ہین ایک دوسری پاس کہتی ہین تم کیون کہہ دیتی ہو اونسی جو کہولا ہے
اللہ نی تم پر کہ جہٹلاوین تمکو اوس سی تمہاری رب کی آگی کیا تمکو عقل نہین ۵ **ف ۲۱** کیا اتنا بہی
نہین جانتی کہ اللہ کو معلوم ہی جو چہپاتی ہین اور جو کہولتی ہین ۵ اور ایک اون مین ان
پڑہی ہین خبر نہین رکہتی کتاب کی مگر باندہ لی اپنی آرزوئین اور اون پاس نہین مگر اپنی
خیال ۵ سو خرابی ہی اونکو جو لکہتی ہین کتاب اپنی ہاتہ سی پہر کہتی ہین یہہ اللہ کی پاس سی ہے
کہ لیوین اوس پر مول تہوڑا سو خرابی ہی اونکو اپنی ہاتہ کی لکہی سی اور خرابی ہی اونکو اپنے
کمائی سی **ف ۲۲** اور کہتی ہین ہمکو آگ نہ لگی گی مگر کئی دن گنتی کی تو کہہ کیا لی چکی ہو اللہ کے
ہانسی قرار تو البتہ خلاف نکریگا اللہ اپنا قرار یا جوڑتی ہو اللہ پر جو معلوم نہین رکہتے ۵

سکھتے جس چیز سی جدائی ڈالتی ہین مرد مین اور اوسکی عورت مین اور وہ اس سے بگاڑ نہین
سکتے کسی کا بغیر اذن اللہ کی اور سیکھتی ہین جس سی اونکو نقصان ہی اور نفع نہین اور جان چکی ہین
کہ جو کوئی اسکا خریدار ہوا اوسکو آخرت مین نہین کچہہ حصہ اور بہت بری چیز جس پر
بیچا اپنی جان کو اگر انکو سمجھہ ہوتی ۵ اور اگر وہ یقین لاتی اور پرہیز رکھتی تو بدلا تہا اللہ کی
ہان سی بہتر اگر اونکو سمجھہ ہوتی ف ۳۱ ای ایمان والو تم نہ کہو راعنا اور کہو انظرنا
اور سنتی رہو اور منکرون کو دکھہ کی ماری ف ۳۲ دل نہین چاہتا اون لوگونکا جو منکر ہین
کتاب والون مین اور شرک والون مین یہہ کہ اترے تم پر کچھہ نیک بات تمہارے رب سی
اور اللہ خاص کرتا ہی اپنی مہر سی جسکو چاہی اور اللہ بڑا فضل رکھتا ہی ۵ جو موقوف
کرتی ہین ہم کوئی آیت یا بہلا دیتی ہین تو پہنچاتی ہین اوس سی بہتر یا اوسکی برابر کیا
تجکو معلوم نہین کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہی ف ۳۳ کیا تجکو معلوم نہین کہ اللہ کو ہی سلطنت
ہی آسمان و زمین کی اور تمکو نہین اللہ کی سوای کوئی حمایتی اور مدد والا ۵ کیا تم مسلمان
بہی چاہتی ہو کہ سوال شروع کرو اپنی رسول سی جیسی سوال ہو چکی ہین موسی سی پہلی اور
جو کوئی انکار لیوی بدلی یقین کی وہ بہولا سیدہی راہ سی ف ۳۴ دل چاہتا ہی بہت
کتاب والونکا کسی طرح تمکو پہیر کر مسلمان ہوی پیچھی کافر کر دین حسد کر کر اپنی اندر سی
بعد اسکی کہ کہل چکا اونپر حق سو تم درگذر کرو اور خیال مین نہ لاؤ جب تک بہیجی اللہ اپنا
حکم اللہ ہر چیز پر قادر ہی ف ۳۵ اور کہڑی رکہو نماز اور دیتی رہو زکوۃ اور جو آگی
بہیجو گی اپنی واسطی بہلائی وہ پاؤ گی اللہ کی پاس اللہ تمہاری کام دیکہتا ہی ۵ اور کہتی ہین
ہرگز نہ جاوین گی جنت مین مگر جو ہونگی یہود یا نصاری یہہ آرزوئین باندہ لی ہین انہون
کہہ لی آؤ سند اپنی اگر تم سچی ہو ۵ کیون نہین جسنی تابع کیا مونہہ اپنا
اللہ کی اور وہ نیکی پر ہی اوسکی کو ہی مزدوری اوسکی اپنی رب کی پاس اور
نہ ڈر ہی اون پر اور نہ اون کو غم ۵ اور یہود نی کہا نصاری نہین کچھہ راہ پر اور
نصاری نی کہا یہود نہین کچھہ راہ پر اور وہ سب پڑہتی ہین کتاب اسی
طرح کہی اون لوگون نی جن پاس علم نہین اونہین کی سی بات اب اللہ

الم
البقر

حکم کریگا اون مین دن قیامت کی جس بات مین جہگڑتی ہین ف۳۶ اور اوس سی ظالم
کون جس نی منع کیا اللہ کی مسجدون مین کہ پڑہی وہان نام اوسکا اور دوڑا اونکی اوجاڑنی کو
ایسو نکو نہین پہنچتا کہ پیٹہین اون مین مگر ڈرتی ہوئی ۵ اونکو دنیا مین ذلت ہی اور اونکو
آخرت مین بڑی مار ہی ف۳۷ اور اللہ ہی کی ہی مشرق اور مغرب سو جس طرف
تم مونہہ کرو وہان ہی متوجہ اللہ بر حق اللہ گنجایش والا ہی سب خبر رکہتا ف۳۸
اور کہتی ہین اللہ رکہتا ہی اولاد وہ سب سی نرالا بلکہ اوسکا مال ہی جو کچہہ ہے
آسمان و زمین مین سب اوسکی آگی ادب سی ہین ۵ نیا نکالنی والا آسمان اور
زمین کا اور جب حکم کرتا ہی ایک کام کو تو یہی کہتا ہی اوسکو کہ ہو وہ ہوتا ہی ۵ اور
کہنی لگی جنکو علم نہین کیون نہین بات کرتا ہمسی اللہ یا ہمکو آوی کوئی آیت اسی طرح کہہ چکی ہین
انسی اگلی انہی کی سی بات ایک سی ہین دل انکی ہمنی بیان کردین نشانیان واسطی
اون لوگون کی جنکو یقین ہی ف۳۹ ہمنی تجکو بہیجا ہی ٹہیک بات لیکر خوشی اور ڈر
سنانی کو اور تجہہ سی پوچہہ نہین دوزخ والون کی ف۴۰ اور ہرگز راضی ہونگی تجہسی
یہود اور نہ نصاری جب تک تابع نہو تو اونکی دین کا تو کہہ جو راہ اللہ دکہاوی وہی
راہ ہی اور کبہی تو چلا اونکی پسند پر بعد اس علم کی جو تجکو پہنچا تو تیرا کوئی نہین اللہ کی ہاتہہ سے
حمایت کرنیوالا نہ مددگار جنکو ہمنی دی ہی کتاب وہ اوسکو پڑہتی ہین جو حق ہے
پڑہنی کا وہ اسپر یقین لاتی ہین اور جو کوئی منکر ہوگا اس سے سو وہی ہی نقصان
ہی ۵ ف۴۱ ای بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا جو مینی تم پر کیا اور وہ کہ بڑا کیا
تمکو سارے جہان پر ۵ اور بچو اوس دن سی کہ نہ کام آوی کوئی شخص کسی شخص کے
ایک ذرہ اور نہ قبول ہو اوسکی طرف سی بدلا اور نہ کام آوی اوسکو سفارش
اور نہ اونکو مدد پہنچی ۵ اور جب آزمایا ابراہیم کو اوسکی رب نی کئی باتون مین
پہر اوسنی وہ پوری کین فرمایا مین تجکو کرونگا سب لوگونکا پیشوا بولا اور
میری اولاد مین بہی کہا نہین پہنچتا میرا اقرار بی انصافون کو ف۴۲ اور
جب ٹہرایا ہمنی کہر کعبہ اجتماع کی جگہہ لوگون کے اور پناہ اور کر رکہو

جہان کہڑا ہوا ابراہیم نمازکی جگہہ اور کہہ دیا ہمنی ابراہیم اور اسمعیل کوکہ پاک کر رکہو گہر
میرا واسطی طواف والونکی اور اعتکاف والونکی اور رکوع اور سجدہ والونکی ۵ اور
جب کہا ابراہیم نی ای رب کر اسکو شہر امن کا اور روزی دی اوسکی لوگون کو میوی
جو کوئی اون مین یقین لاوی اللہ پر اور پچہلی دن پر فرمایا اور جو کوئی منکر ہی اوسکو
بہی فائدہ دونگا تہوڑی دنون پہر اوسکو قید کر بلا ونگا دوزخ کی عذاب مین اور
بری جگہہ پہنچی ہی اور جب اوٹہانی لگا ابراہیم بنیادین اس گہر کی اور اسمعیل
ای رب قبول کر ہمسی تو ہی ہی اصل سنتا جانتا ۵ ای رب اور کر ہمکو حکم بردار اپنا
اور ہماری اولاد مین بہی ایک امت حکم بردار اپنی اور جتا ہمکو دستور حج کرنی کی
اور ہمکو معاف کر تو ہی ہی اصل معاف کرنی والا مہربان ۵ ای رب ہماری اور
اوٹہا اون مین ایک رسول اونہین مین کا پڑہی اون پر تیری آیتین اور
سکہاوی اونکو کتاب اور پکی باتین اور اونکو سنواری تو ہی ہی اصل زبردست
حکمت والا ۵ اور کون پسند نہ رکہی دین ابراہیم کا مگر جو بیوقوف ہو اپنی جی
اور ہمنی اوسکو خاص کیا دنیا مین اور وہ آخرت مین نیک ہی ۵ جب اوسکو
کہا اوسکی رب نی حکم بردار ہو بولا مین حکم مین آیا جہان کے صاحب کی ۵
اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم اپنی بیٹون کو اور یعقوب ای بیٹون اللہ نی چن کر
دیا ہی تمکو دین پہر نہ مریو مگر مسلمانی پر ۵ کیا تم حاضر تہی جسوقت پہنچی یعقوب کو موت
جب کہا اپنی بیٹونکو تم کیا پوجوگی بعد میری بولی ہم بندگی کرینگی تیرے اور تیرے
باپ دادون کی رب کو ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق وہی ایک رب اور ہم
اوسی کی حکم پر ہین ۵ وہ ایک جماعت تہی گذر گئی اونکا ہی جو کما گئی اور تمہارے
جو تم کماؤ اور تم سی پوچہہ نہین اونکی کام کی ۵ اور کہتی ہین ہو جاؤ یہود یا نصارا
تو راہ پر آؤ تو کہہ نہین ہمنی پکڑی راہ ابراہیم کی جو ایک طرف کا تہا اور نہ تہا
شریک والون مین ۵ تم کہو ہمنی یقین کیا اللہ کو اور جو اترا ہم پر اور جو اترا
ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اوسکی اولاد پر اور جو ملا موسی کو

اور عیسی کو اور جو ملا سب نبیون کو اپنی رب سی ہم فرق نہین کرتی ایک مین اون سب سی اور ہم اوسی کی حکم پر ہین ٥ پہر اگر وہ بہی یقین لاوین جسطرح پر تم یقین لائے تو راہ پاوین اور اگر پہر جاوین تو اب وہی ہین ضد پر سو اب کفایت ہی تیری طرف سی اونکو اللہ اور وہی ہی سنتا جانتا ٥ ہم نی لیا رنگ اللہ کا اور کس کا رنگ ہی اللہ سی بہتر اور ہم اوسی کی بندگی پر ہین ف ۴۳ کہہ کیا اب تم جہگڑتی ہو ہمسی اللہ مین اور وہی ہی رب ہمارا اور رب تمہارا اور ہمکو عمل ہمارا اور تمکو عمل تمہارا اور ہم اوسی کی ہین ٥ کیا تم کہتی ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اوسکی اولاد یہود تہی یا نصاری کہہ تمکو خبر زیادہ ہی یا اللہ کو اور اوس سی ظالم کون جسنے چہپائی گواہی جو تہی اوس پاس اللہ کی اور اللہ بیخبر نہین تمہاری کام سی ٥ وہ ایک جماعت تہی گذر گئی اونکا ہوا جو کما گئی اور تمہارا ہی جو تم کماؤ اور تم سی پوچہہ نہین اونکی کام کی ٥ اب کہین گی بیوقوف لوگ کاہی پر پہر گئی مسلمان اپنی قبلہ سی جس پر تہی تو کہہ اللہ کی ہے مشرق اور مغرب چلاوی جسکو چاہے سیدہی راہ ف ۴۴ اور اسی طرح کیا ہمنی تمکو امت معتدل کہ تم ہو بتانی والی لوگون پر اور رسول ہو تم پر بتانی والا ف ۴۵ اور وہ قبلہ جو ہمنی ٹہرایا جسپر تو تہا نہین مگر اسی واسطی کہ معلوم کرین کون تابع رہیگا رسول کا اور کون پہر جاویگا اولٹے پانو اور یہہ بات بہاری ہوئی مگر اون پر جنکو راہ دے اللہ نی اور اللہ ایسا نہین کہ ضائع کری تمہارا یقین لانا البتہ اللہ لوگون پر شفقت رکہتا ہی مہربان ف ۴۶ ہم دیکہتی ہین پہر پہر جانا تیرا موہنہ آسمان مین سو البتہ پہیرینگی تجکو جس قبلہ کی طرف تو راضی ہی اب پہیر موہنہ اپنا طرف مسجد الحرام کے اور جس جگہہ تم ہوا کرو پہیرو موہنہ اوسکی طرف اور جنکو ملی ہی کتاب البتہ جانتی ہین کہ یہی ٹہیک ہی اونکی رب کی طرف سی اور اللہ بیخبر نہین اون کامون سی جو کرتی ہین ف ۴۷ اور اگر تو لاوی کتاب والون پاس ساری نشانیان نہ چلین گے تیری قبلہ پہ اور نہ تو مانی اون کا قبلہ

اور نہ اون مین ایک مانتا ہی دوسریکا قبلہ اور کبھی تو چلا اونکی پسند پر بعد اس علم کی جو تجکو
پہنچا تو بیشک تو بہی ہی بی انصافون مین ۵ جنکو ہمنی دی کتاب پہچانتی ہین یہہ بات
جیسے پہچانتی ہین اپنی بیٹونکو اور ایک فرقہ اون مین چہپاتی ہین حق کو جان کر حق وہ ہے
جو تیرا رب کہی پہر تو نہ ہو شک لانی والا ۵ اور ہر کسی کو ایک طرف ہی کہ مونہہ کرتا ہے
اوسطرف سو تم سبقت چاہو نیکیون مین جس جگہہ تم ہوگی کر لاویگا اللہ اکہٹا بیشک اللہ ہر چیز
کر سکتا ہی ف ۴۸ اور جس جگہہ سی تو نکلی مونہہ کر طرف مسجد الحرام کی اور یہی تحقیق ہے
تیری رب کی طرف سی اور اللہ بیخبر نہین تمہاری کام سی ف ۴۹ اور جہان سی تو نکلی مونہہ کر
طرف مسجد الحرام کی اور جس جگہہ تم ہوا کرو مونہہ کرو اوسی کی طرف کہ نہ رہی لوگون کو تم سی
جہگڑنی کی جگہہ مگر جو اون مین بی انصاف ہین سو اونسی مت ڈرو اور مجہہ سی ڈرو اسو اسطی کہ پورا
کرون تم پر فضل اپنا اور شاید تم راہ پاؤ ۵ جیسا بہیجا تم مین رسول تمہی مین کا پڑہتا تمہاری پاس آیتین
ہماری اور تمکو سنوارتا اور سکہاتا کتاب اور تحقیق بات اور سکہاتا تمکو جو تم نہ جانتی تہی ۵
تم یاد رکہو مجکو مین یاد رکہون تمکو اور احسان مانو میرا اور ناشکری مت کرو ۵ ای مسلمانو
قوت پکڑو ثابت رہنی سی اور نماز سی بیشک اللہ ساتہہ ہی ثابت رہنی والون کی ۵ ف
اور نہ کہو جو کوئی مارا جاوی اللہ کی راہ مین کہ مردی ہین نہ بلکہ وہ زندی ہین لیکن تمکو خبر نہین ۵
اور البتہ ہم آزماوینگی تمکو کچہہ ایک ڈر سی اور بہوک سی اور نقصان سی مالون کی اور جانون کی
اور میوون کی اور خوشی سنا ثابت رہنی والون کو کہ جب ونکو پہنچی کچہہ مصیبت کہین ہم اللہ کا
ہین اور ہمکو اوسی کی طرف پہر جانا ۵ ایسی لوگ اونہی پر شاباشین ہین اپنی رب کی اور
مہربانی اور وہی ہین راہ پر ۵ صفا اور مروہ جو ہین نشان ہین اللہ کی پہر جو کوئی حج کری
اس گہر کا یا زیارت تو گناہ نہین اوسکو کہ طواف کری ان دونون مین اور جو کوئی شوق سی
کری کچہہ نیکی تو اللہ قدردان ہی سب جانتا ف ۵۱ جو لوگ چہپاتی ہین جو کچہہ ہمنی اتارا
صاف حکم اور راہ کی نشان بعد اسکی کہ ہم اونکو کہول چکی لوگون کی واسطی کتاب مین اونکو لعنت
دیتا ہی اللہ اور لعنت دیتی ہین سب لعنت دینی والی ف ۵۲ مگر جنہون نی توبہ کی اور
سنوارا اور بیان کر دیا تو اونکو معاف کرتا ہون اور مین ہون معاف کرنی والا مہربان

جو لوگ منکر ہوئی اور مرگئی منکر ہی اونپر ہی لعنت اللہ کی اور فرشتون کی اور لوگون کی سب کے رہ پڑے
اوسمین نہ ہلکا ہوگا اون پر عذاب اور نہ اونکو فرصت ملیگی ۵ اور تمہارا رب اکیلا رب ہی
توبہ اور معذرت کی ۱۲
کسی کو پوجنا نہین اوسکی سوای بڑا مہربان ہی رحم والا ۵ آسمان اور زمین کا بنانا اور رات
دن کا بدلتی آنا اور کشتی جو لیکر چلتی ہین دریا مین جو چیزین کام آوین لوگون کو اور وہ جو
اللہ نی اتارا آسمان سی پانی پہر جلایا اوس سی زمین کو مرگئی پیچھی اور بکھیری اوس مین سب
قسم کی جانور اور پہیرنا باؤنکا اور ابر جو حکم کا تابع ہی درمیان آسمان اور زمین کی ان مین
نمونی ہین عقلمند لوگون کو ۵ اور بعضی لوگ ہین جو پکڑتی ہین اللہ کی برابر اوروں کو اونکی
محبت رکہتی ہین جیسی محبت اللہ کی اور ایمان والون کو اوس سی زیادہ ہی محبت اللہ کی
اور کبہی دیکہین بی انصاف اوس وقت کو جب دیکہین گی عذاب کہ زور سارا اللہ کو ہی اور اللہ کی
مار سخت ہی ۵ جب الگ ہوجاوینگی جنکی ساتھ ہوئی تھی اپنی ساتھ والون سی اور دیکہین عذاب
اور ٹوٹ جاوین اونکی سب طرفکی علاقی ۵ اور کہین گی ساتھ پکڑنی والی کاشکی ہمکو دوسری
بار زندگی ہو تو ہم الگ ہوجاوین ان سی جیسی یہہ الگ ہوگئی ہمسی اسطرح دکہاتا ہی اللہ
اونکو کام اونکی افسوس دلانی کو اور اونکو نکلنا نہین آگ سی ۵ ع ۲ ف ۵ لوگو کہاؤ زمین کی
چیزون مین سی جو حلال ہی ستہرا اور نہ چلو قدمون پر شیطان کی وہ تمہارا دشمن ہی
صریح ف ۵۳ وہ تو یہی حکم کریگا تمکو بری کام اور بیحیائی اور یہہ کہ جہوٹہہ بولو اللہ پر
جو تمکو معلوم نہین ف ۵۴ اور جب اونکو کہیی چلو اس پر جو نازل کیا اللہ نی کہین نہین
ہم چلین گی اوسپر جسپر دیکہا اپنی باپ دادون کو بہلا اگرچہ اونکی باپ دادی نہ عقل
رکہتی ہون کچہہ نہ راہ کی خبر ف ۵۵ اور مثال ان منکرون کی جیسی مثال ایک شخص کی
کہ چلاتا ہی ایک چیز کو جو سنتی نہین مگر پکارنا اور چلانا بہری گونگی اندہی ہین سو اونکو
عقل نہین ف ۵۶ ای ایمان والو کہاؤ ستہری چیزین جو تمکو روزی دی ہمنی اور شکر
کرو اللہ کا اگر تم اوسیکی بندی ہو یہی حرام کیا ہی تم پر مردہ اور لہو اور گوشت سور کا
اور جسپر نام پکارا اللہ کی سوای کا پہر جو کوئی پہنسا ہو نہ بی حکمی کرتا ہی نہ زیادتی تو اوسپر
نہین گناہ اللہ ہی بخشنی والا ہی مہربان ف ۵۷ جو لوگ چھپاتی ہین جو کچہہ نازل کی اللہ نی

کتاب اور لیتی ہین اوسپر مول تہوڑا وہ نہین کہاتی اپنی پیٹ مین مگر آگ اور
نہ بات کریگا اون سی اللہ قیامت کی دن اور نہ سنواریگا اونکو اور اون کو
دکہہ کی مار ہی وہی ہین جنہون نی خرید کی گمراہی بدلی راہ کی اور مار بدلی چہٹکی
سو کیا سہار ہی اونکو آگ کی یہہ اسواسطی کہ اللہ نی اتاری کتاب سچی اور
جنہون نی کئی راہین نکالین کتاب مین وہ ضد مین دور پڑی ہین ف ۵۸
نیکی یہی نہین کہ مونہہ کرو اپنی مشرق کی طرف یا مغرب کی لیکن نیکی وہ ہی
جو کوئی ایمان لاوی اللہ پر اور پچہلی دن پر اور فرشتون پر اور کتاب پر
اور نبیون پر اور دیوی مال اوسکی محبت پر ناتی والون کو اور یتیمون کو
اور محتاجون کو اور راہ کی مسافر کو اور مانگنی والون کو اور گردنین چہڑانی مین
اور کہڑی رکہی نماز اور دیا کری زکات اور پورا کرنی والی اپنی قرار کو جب قول
کرین اور ٹہرنی والی سختی مین اور تکلیف مین اور وقت لڑائی کی وہی لوگ
ہین جو سچی ہوئی اور وہی ہین بچاو مین آئی اې ایمان والو حکم ہوا تمپر بدلا
برابر ماری گیون مین صاحب کی بدلی صاحب اور غلام کی بدلی غلام اور
عورت کی بدلی عورت پہر جسکو معاف ہوا اوسکی بہائی کی طرف سی کچہہ ایک تو
چاہیی عرضی پر چلنا موافق دستور کی اور پہنچانا اوسکو نیکی سے یہہ آسانی ہوئی
تمہاری رب کی طرف سی اور مہربانی پہر جو کوئی زیادتی کری بعد اسکی
تو اوسکو دکہہ کی مار ہی ف ۵۹ اور تمکو قصاص مین زندگی ہی اے
عقلمندون شاید تم بچتی رہو ف ۶۰ حکم ہوا ہی تمپر جب حاضر ہوی کسیکو
تم مین موت اگر کچہہ مال چہوڑی کہ دلوا مری ماباپ کو اور ناتی والون کو دستور
ضروری پرہیزگارون کو ف ۶۱ پہر جو کوئی اوسکو بدلی بعد
اسکی کہ سن چکا تو اسکا گناہ اونہی پر جنہون نی بدلا بیشک اللہ ہی
سنتا جانتا ف ۶۲ پہر جو کوئی ڈرا دلوانی والی کی طرف داری سی
یا گناہ سی پہر اون مین صلح کروا دی تو اوس پر گناہ نہین البتہ
اللہ بخشنی والا ہی مہربان ہی ف ۶۳ اې ایمان والو حکم ہوا تم پر

روزی کا جیسی حکم ہوا تہا تم سی اگلون پر شاید تم پرہیزکار ہو جاؤ ف ٦٤ کئی دن ہین
گنتی کی پہر جو کوئی تم مین بیمار ہو یا سفر مین تو گنتی چاہیی اور دنون سی اور جن کو طاقت
ہی تو بدلا چاہیی ایک فقیر کا کہانا پہر جو کوئی شوق سی کری نیکی تو اوسکو بہتر ہے
اور روزہ رکہو تو تمہارا بہلا ہی اگر تم سمجہہ رکہتی ہو ف ٦٥ مہینہ رمضان کا
جس مین نازل ہوا قران ہدایت واسطی لوگون کی اور کہلی نشانیان راہ کے اور
فیصلہ پہر جو کوئی پاوی تم مین یہہ مہینہ تو اوسکو روزہ رکہی اور جو کوئی ہو
بیمار یا سفر مین تو گنتی چاہیی اور دنون سی اللہ چاہتا ہی تمپر آسانی اور نہین
چاہتا تمپر مشکل اور اسواسطی کہ پوری کرو گنتی اور بڑائی کرو اللہ کی اسپر کہ تمکو
راہ بتائی اور شاید تم احسان مانو ف ٦٦ اور جب تجہسی پوچہین بندی میری مجکو
تو مین نزدیک ہون پہنچتا ہون پکارتی کی پکار کو جسوقت مجکو پکارتا ہی تو چاہیی
کہ حکم مانین میرا اور یقین لاوین مجہہ پر شاید نیک راہ پر آوین ف ٦٧ حلال ہوا
تمکو روزی کی رات مین بی پردہ ہونا اپنی عورتون سی وہ پوشاک ہین تمہاری
اور تم پوشاک ہو اون کی اللہ نی معلوم کیا کہ تم اپنی چوری کرتی تہی سو معاف
کیا تمکو اور درگذر کی تم سی پہر اب ملو اونسی اور چاہو جو لکہہ دیا اللہ نی تمکو اور
کہاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آوی تمکو دہاری سفید جدی دہاری سیاہ
سی فجر کی پہر پورا کرو روزہ رات تک اور نہ لگو اون سی جب اعتکاف
بیٹہی ہو مسجدون مین یہہ حدین باندہی ہین اللہ کی سو اونکی نزدیک نہ جاؤ اسطرح بیان
کرتا ہی اللہ اپنی آیتین لوگون کو شاید وہ بچتی رہین ف ٦٨ اور نہ کہاؤ مال ایک
دوسری کی آپس مین ناحق اور نہ پہنچاؤ اون کو حاکمون تک کہ کہا جاؤ کاٹ کر
لوگون کی مال مین سی ماری گناہ کی اور تمکو معلوم ہی ف ٦٩ تجہسی پوچہتی ہین
چاند کا نکلنا تو کہہ یہہ وقت ٹہری ہین واسطی لوگون کی اور واسطی حج کے
اور نیکی یہہ نہین کہ گہرون مین آؤ چہت پر سی لیکن نیکی وہ ہے جو کوئی
بچتا رہی اور گہرون مین آؤ دروازون سی اور اللہ سی ڈرتی رہو شاید تم مراد کو

پہنچو ف۷۰ اور لڑو اللہ کی راہ مین اونسی جو لڑتی ہین تم سی اور زیادتی مت کرو
اللہ نہین چاہتا زیادتی والونکو ف۷۱ اور مارو اونکو جس جگہہ پاؤ اور نکال دو
اونکو جہان سی اونہون نی تمکو نکالا اور دین سی بچلانا مارنی سی زیادہ ہے
اور نہ لڑو اونسی مسجد الحرام پاس جب تک وہ نہ لڑین تمسی اوس جگہہ پہر اگر
وہ لڑین تو اونکو مارو یہی سزا ہی منکرون کی ف۷۲ پہر اگر وہ باز آوین تو
اللہ بخشنی والا مہربان ہی ف۷۳ اور لڑو اون سی جب تک نہ باقی رہے
فساد اور حکم رہی اللہ کا پہر اگر وہ باز آوین تو زیادتی نہین مگر بی انصافون پر
ف۷۴ حرمت کا مہینہ مقابل حرمت کی مہینہ کی اور ادب رکہنی مین بدلا ہے
پہر جسنی تمپر زیادتی کی تم اوسپر زیادتی کرو جیسی اوسنی زیادتی کی اور ڈرتی
رہو اللہ سی اور جان رکہو کہ اللہ ساتہہ ہی پرہیزگارون کی ف۷۵ اور خرچ
کرو اللہ کی راہ مین اور نہ ڈالو اپنی جان کو ہلاک مین اور نیکی کرو اللہ چاہتا ہے
نیکی والونکو ف۷۶ اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کی واسطی پہر اگر تم روکی گئی تو جو
میسر ہو قربانی بہیجو اور حجامت نکرو سر کی جب تک پہنچ نہ چکی قربانی اپنی ٹہکانی پہ پہر جو
کوئی تم مین مریض ہو یا اوسکو دکہہ دیا اوسکی سر نی تو بدلا دیوی روزی یا خیرات یا
ذبح کرنا پہر جب تمکو خاطر جمع ہو تو جو کوئی فائدہ لیوی عمرہ ملا کر حج کی ساتہہ تو جو میسر ہو
قربانی پہنچاوی پہر جسکو پیدا نہو تو روزہ تین دن کا حج کی وقت مین اور سات دن
جب پہر کر جاؤ یہہ دس ہوئی پوری یہہ اوسکو ہی جس کی گہر والی نہون رہتی مسجد الحرام
پاس اور ڈرتی رہو اللہ سی اور جان رکہو کہ اللہ کا عذاب سخت ہی ف۷۷ حج کی
کئی مہینی ہین معلوم پہر جسنی لازم کر لیا اون مین حج تو بی پردہ ہونا نہین عورت سی
نہ گناہ کرنا نہ جہگڑا کرنا حج مین اور جو کچہہ تم کروگی نیکی اللہ کو معلوم ہوگی اور خرچ راہ کا لیا
کرو کہ خرچ راہ مین بہتر ہی گناہ بچنا اور مجہسی ڈرتی رہو ای عقلمندون ف۷۸ کچہہ گناہ نہین تمپر
کہ تلاش کرو فضل اپنی رب کا پہر جب طواف کو چلو عرفات سی تو یاد کرو اللہ کو نزدیک
مشعر الحرام کی اور اوسکو یاد کرو جس طرح تمکو سکہایا اور تم تہی اس سی پہلے

راہ بہولی ف۷۹ پہر طواف کو چلو جہان سی سب لوگ چلین اور گناہ بخشواو اللہ سی
اللہ ہی بخشنی والا مہربان ف۸۰ پہر جب پوری کر چکو اپنی حج کی کام تو یاد کرو
اللہ کو جیسی یاد کرتی تہی اپنی باپ دادون کو بلکہ اوس سی زیادہ یاد پہر کوئی
آدمی کہتا ہی ای رب ہماری دی ہمکو دنیا مین اور اوسکو آخرت مین کچہہ حصہ نہین
اور کوئی اونمین کہتا ہی ای رب ہماری دی ہمکو دنیا مین خوبی اور آخرت مین خوبی
اور بچا ہمکو دوزخ کی عذاب سی یہہ لوگ اونہی کو ہی کچہہ حصہ اپنی کمائے سی اور
اللہ جلد لیتا ہی حساب ٥ اور یاد کرو اللہ کو کئی دن گنتی کی پہر جو کوئی جلدی
چلا گیا دو دن مین اوسپر نہین گناہ ٥ اور جو کوئی رہ گیا اوس پر نہین گناہ
جو کوئی ڈرتا ہی اور ڈرتی رہو اللہ سی اور جان رکہو کہ تم اوسی پاس جمع
ہوگی ف۸۱ اور بعضا آدمی ہی کہ خوش آوی تجکو بات اوسکی دنیا کی زندگی مین اور
گواہ پکڑتا ہی اللہ کو اپنی دل کی بات پر اور وہ سخت جہگڑالو ہی ٥ اور جب پیٹہ پہیری
دوڑتا پہیری ملک مین کہ اوس مین ویرانی کری اور ہلاک کری کہیتیان اور جانین
اور اللہ خوش نہین رکہتا فساد کرنا ٥ اور جو کہی اللہ سی ڈر تو کہینچ لاوی اوسکو غرور گناہ پر
پہر بس ہی اوسکو دوزخ اور بری طیاری ہی ف۸۲ اور کوئی آدمی ہی کہ بیچتا ہی اپنی
جان تلاش کرتا خوشی اللہ کی اور اللہ شفقت رکہتا ہی بندون پر ف۸۳ ای ایمان والو
داخل ہو مسلمانی مین پوری اور مت چلو قدمون پر شیطان کی وہ تمہارا صریح دشمن ہی ٥
پہر اگر ڈگنی لگو بعد اسکی کہ پہنچی تمکو صاف حکم تو جان رکہو کہ اللہ زبردست ہی حکمت والا
کیا لوگ یہی انتظار رکہتی ہین کہ آوی اون پر اللہ ابر کی سایہ بانون مین اور فرشتے
اور فیصل ہووی کام اور اللہ ہی کی طرف رجوع ہین سب کام ف۸۴ پوچہہ بنی اسرائیل
سی کتنی دین ہمنی اونکو آیتین واضح اور جو کوئی بدل ڈالی اللہ کی نعمت بعد اسکی کہ پہنچ چکی
اوسکو تو اللہ کی مار سخت ہی ٥ رجہایا ہی منکرون کو دنیا کی زندگی پر اور ہنستی ہین ایمان والون سی اور پرہیزگار اون سی
اوپر ہونگے قیامت کی دن اور اللہ روزی دیوی جسکو چاہی بیشمار ٥ ہی لوگون کا دین ایک پہر بہیجی اللہ نی نبی خوشی اور ڈر سنا
اور اتاری اونکی ساتہہ کتاب سچی کہ فیصل کری لوگون مین جس بات مین جہگڑا کرین اور کتاب مین جہگڑا ڈالا

نہین مگر انہون نی جنکو ملی تہی بعد اسکی کہ اونکو پہنچ چکی صاف حکم آپس کی ضد سی پہر اب راہ دی اللہ نی ایمان والون کو اوس سچی بات کی جس مین وہ جہگڑ رہی تہی اپنی حکم سی اور اللہ چلاوی جسکو چاہی سیدہی راہ ف ۸۵ کیا تمکو خیال ہی کہ جنت مین چلی جاؤ گی اور ابہی تم پر آئی نہین احوال اون کی جو آگی ہو چکی تم سی پہنچی اونکو سختی اور تکلیف اور جہڑ جہڑائی گئی یہان تک کہ کہنی لگا رسول اور جو اوسکی ساتہہ ایمان لائی کب آوی کی مدد اللہ کی سُن رکہو مدد اللہ کی نزدیک ہی ٥ تجہسی پوچہتی ہین کیا چیز خرچ کرین تو کہہ جو چیز خرچ کرو فائدی کی سو ماباپ کو اور نزدیک ناتی والون کو اور یتیمون کو اور محتاجون کو اور راہ کی مسافر کو اور جو کرو گی بہلائی سو وہ اللہ کو معلوم ہی ف ۸۶ حکم ہوا تمپر لڑائی کا اور وہ بری لگتی ہی تمکو اور شاید تمکو بری لگی ایک چیز اور وہ بہتر ہو تمکو اور شاید تمکو خوش لگی ایک چیز اور وہ بری ہو تمکو اور اللہ جانتا ہی اور تم نہین جانتی ٥ تجہسی پوچہتی ہین مہینی حرام کو اوس مین لڑائی کرنی تو کہہ لڑائی اوسمین بڑا گناہ ہی اور روکنا اللہ کی راہ سی اور اوسکو نہ ماننا اور مسجد الحرام سی روکنا اور نکال دینا اوسکی لوگون کو وہان سی اوس سی زیادہ گناہ ہی اللہ کی ہان اور دین سی بچلانا مارنی سی زیادہ اور وہ تو لگی ہی رہتی ہین تمسی لڑنی کو یہان تک کہ تمکو پہیر دین تمہاری دین سی اگر مقدور پاوین اور جو کوئی پہریگا تم مین اپنی دین سی پہر مرجاوے کفر ہی پر تو ایسون کی ضائع ہوئی عمل دنیا اور آخرت مین اور وہ آگ والی ہین وہ اوسی مین رہ پڑی ف ۸۷ جو لوگ ایمان لائی اور جنہون نی ہجرت کی اور لڑی اللہ کی راہ مین وہ امیدوار ہین اللہ کی مہر کی اور اللہ بخشنی والا مہربان ہی ٥ تجہسی پوچہتی ہین حکم شراب کا اور جوئی کا تو کہہ ان مین گناہ بڑا ہی اور فائدی بہی ہین لوگون کو اور ان کا گناہ فائدی سی بڑا اور پوچہتی ہین تجہسی کیا خرچ کرین تو کہہ جو افزود ہو اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہاری واسطی حکم شاید تم دہیان کرو دنیا مین بہی اور آخرت مین بہی اور پوچہتی ہین تجہسی یتیمون کا حکم تو کہہ سنوارنا اونکا بہتر ہی اور اگر خرچ ملا رکہو اون کا تو تمہارے بہائی ہین اور اللہ کو معلوم ہی خراب کرنی والا اور سنوارنی والا اور اگر چاہتا اللہ تم پر مشکل ڈالتا اللہ زبردست ہی تدبیر والا ف ۸۸ اور نکاح مین نہ لاؤ

سیقول ٢

البقر

ف ۸۸ ... یہہ حکم اترا اگر خرچ اپنا اور اولاد کا ملا رکھو تو مضائقہ نہیں کہ ایک وقت اونکی چیز آپ خرچ کی تو دوسری وقت اپنی چیز اونکی کام لگائی لیکن نیت چاہیے سنوارنی کی اللہ نیت دیکھتا ہے

شرک والی عورتین جب تک ایمان نہ لاوین اور البتہ لونڈی مسلمان بہتر ہی کسی شرک والی
اگرچہ تمکو خوش آوی اور نکاح نہ کردو شرک والون کو جب تک ایمان نہ لاوین اور
البتہ غلام مسلمان بہتر ہی کسی شرک والی سی اگرچہ تمکو خوش آوی وہ لوگ بلاتی ہین
دوزخ کی طرف اور اللہ بلاتا ہی جنت کی طرف اور بخشش کی طرف اپنی حکم سی
اور بتاتا ہی اپنی حکم لوگونکو شاید وہ چوکس ہو جاوین ف ۸۹ اور پوچھتی ہین تجھسی حکم
حیض کا تو کہہ وہ گندگی ہی سو تم پری رہو عورتون سی حیض کی وقت اور نزدیک نہ
ہو اون سی جب تک پاک نہ ہووین پھر جب ستھرائی کرلین تو جاؤ اون پاس جہان سے
حکم دیا تمکو اللہ نی اللہ کو خوش آتی ہین توبہ کرنی والی اور خوش آتی ہین ستھرائی والی
ف ۹۰ عورتین تمہاری کھیتی ہین تمہاری سو جاؤ اپنی کھیتی مین جہان سی چاہو اور
آگی کی تدبیر کرو اپنی واسطی اور ڈرتی رہو اللہ سی اور جان رکھو کہ تمکو اوس سی ملنا ہے
اور خوشخبری سنا ایمان والونکو ف ۹۱ اور نہ ٹھہراؤ اللہ کو ہت کھنڈا اپنی قسمین
کھانی کا کہ سلوک نکرو اور پرہیزگاری اور صلح درمیان لوگون کی اور اللہ سنتا
جانتا ہی ف ۹۲ نہین پکڑتا تمکو اللہ ناکاری قسمون پر تمہاری لیکن پکڑتا ہے
اوس کام پر جو کرتی ہین دل تمہاری اور اللہ بخشتا ہی تحمل والا ف ۹۳
جو لوگ قسم کھا رہتی ہین اپنی عورتون سی اونکو فرصت ہی چار مہینی پھر اگر مل گئی
تو اللہ بخشنی والا مہربان ہی اور اگر ٹھہرایا رخصت کرنا تو اللہ سنتا ہے جانتا
ف ۹۴ اور طلاق والی عورتین انتظار کرواوین اپنی تئین تین حیض تک اور اونکو
حلال نہین کہ چھپا رکھین جو پیدا کیا اللہ نی اون کی پیٹ مین اگر ایمان رکھتی ہین اللہ
اور پچھلی دن پر اور اونکی خاوندونکو پہنچتا ہی پھیر لینا اونکا اتنی دیر مین اگر چاہین
صلح کرنی اور عورتون کا بھی حق ہی جیسا اون پر حق ہی موافق دستور کے
اور مردون کو اون پر درجہ ہے اور اللہ زبردست ہی تدبیر والا ف ۹۵ طلاق
دو بار تک پھر رکھنا موافق دستور کی یا رخصت کرنا نیکی سی اور تمکو روا نہین کہ
لی لو کچھ اپنا دیا ہوا عورتون کو مگر کہ وہ دونو ڈرین کہ نہ ٹھیک رکھین کی قاعدی

اللہ کی پہر اگر تم لوک ڈرو کہ وہ نہ ٹہیک رکہین کی قاعدی اللہ کی تو نہین گناہ دونو پر جو بدلا دی کر چہوٹی عورت یہہ دستور باندہی ہین اللہ کی سو ان سی آگی مت بڑہو اور جو کوئی بڑہ چلی اللہ کی قاعدون سی سو وہی لوگ ہین گنہ گار ف ۹۶ پہر اگر اوسکو طلاق دی تو اب حلال نہین اوسکو وہ عورت اسکی بعد جب تک نکاح نکری کسی خاوند سے اوسکے سوای پہر اگر وہ شخص اوسکو طلاق دے تب گناہ نہین ان دونو کو کہ پہر مل جاوین اگر خیال کرین کہ ٹہیک رکہینگے قاعدی اللہ کے اور یہہ دستور باندہی ہین اللہ کی بیان کرتا ہے واسطے جاننی والون کی ف ۹۷ اور جب طلاق دی تم نی عورتون کو پہر پہنچین اپنی عدت تک تو رکہہ لو اون کو دستور سی یا رخصت کرو دستور سی اور مت بند کرو اونکی ستانی کو تا زیادتی کرو اور جو کوئی یہہ کام کری اوسنی برا کیا اپنا اور مت ٹہراؤ حکم اللہ کی ہنسی اور یاد کرو احسان اللہ کا جو تمپر ہی اور وہ جو اتاری تمپر کتاب اور کام کی باتین کہ تمکو سمجہاوی اور ڈرتی رہو اللہ سی اور جان رکہو کہ اللہ سب چیز جانتا ہی ۵ اور جب طلاق دی تم نی عورتون کو پہر پہنچ چکین اپنی عدت تک تو اب نہ روکو اونکو کہ نکاح کر لین اپنی خاوندون سی جب راضی ہو جاوین آپس مین موافق دستور کی یہہ نصیحت ہے ملتی ہی اوسکو جو کوئی تم مین یقین رکہتا ہی اللہ پر اور پچہلی دن پر اس مین سنوار زیادہ تمکو اور ستہرائی اور اللہ جانتا ہی اور تم نہین جانتی ف ۹۸ اور لڑکی والیان دودہ پلاوین اپنی لڑکون کو دو برس پوری جو کوئی چاہی کہ پوری کری دودہ کی مدت اور لڑکی والی پر ہی کہانا اور پہننا اونکا موافق دستور کی تکلیف نہین کسی شخص کو مگر جو اوسکی گنجایش ہی نہ ضرر چاہئی ماں کو اپنی اولاد کا نہ لڑکی والا اپنی اولاد کا اور وارث پر بہی یہی ذمہ پہر اگر دونو چاہین دودہ چہڑانا آپس کی رضا سی اور مشورت سی تو اونکو نہین گناہ اور اگر تم مرد چاہو کہ دودہ پلواؤ اپنی اولاد کو تو تمپر نہین گناہ جب حوالی کر دیا جو تمنی دیا تہا موافق دستور کی اور ڈرو اللہ سی اور جان رکہو کہ اللہ تمہاری کام دیکہتا ہی ف ۹۹ اور جو لوگ مر جاوین تم مین اور چہوڑ جاوین عورتین وہ انتظار کرواوین اپنی تئین

سیقول

البقر

چار مہینی اور دس دن پہر جب پہنچ چکین اپنی عدت کو تو تمپر گناہ نہین جو وہ اپنی حق مین کرین
موافق دستور کی اور اللہ کو تمہاری کام کی خبر ہی ف ۱۰۰ اور گناہ نہین تمپر جو پردی مین
کہو پیغام نکاح کا عورت کو یا چہپا رکہو اپنی دل مین معلوم ہی اللہ کو کہ تم البتہ اونکا دہیان
کروگی لیکن وعدہ نہ کر رکہو اون سی چہپ کر مگر یہی کہ کہہ دو ایک بات جسکا رواج ہی اور
نہ باندہو گرہ نکاح کی جب تک پہنچ چکی حکم اللہ کا اپنی مدت کو اور جان رکہو کہ اللہ کو معلوم ہی جو
تمہاری دل مین ہی تو اوس سی ڈرتی رہو اور جان رکہو کہ اللہ بخشتا ہی تحمل والا ہ ف ۱۰۱
گناہ نہین تمپر اگر طلاق دو عورتون کو جب تک یہہ نہین کہ اونکو ہاتہہ لگایا ہو یا مقرر کیا ہو اونکا
کچہہ حق اور اونکو کچہہ خرچ دو وسعت والی پر اوسکی موافق ہی اور تنگی والی پر اوسکی موافق
جو خرچ دستور ہی لازم ہی نیکی والون کو ف ۱۰۲ اور اگر طلاق دو اونکو ہاتہہ لگانی سی
پہلی اور ٹہرا چکی ہو اونکا حق تو لازم ہوا آدہا جو کچہہ ٹہرایا تہا مگر یہہ کہ درگذر کرین عورتین
یا درگذر کری جسکی ہاتہہ گرہ ہی نکاح کی اور تم مرد درگذر کرو تو قریب ہی پرہیزگاری سے
اور نہ بہلا دو بڑائی رکہنی آپس مین تحقیق اللہ جو کرتی ہو سو دیکہتا ہی ف ۱۰۳ خبردار رہو
نمازون سی اور بیچ والی نماز سی اور کہڑی رہو اللہ کی آگی ادب سی ف ۱۰۴ پہر اگر تم کو
ڈر ہو تو پیادہ پڑہ لو یا سوار پہر جسوقت چین پاؤ تو یاد کرو اللہ کو جیسا تمکو سکہایا ہی جو تم
نہ جانتی تہی ف ۱۰۵ اور جو لوگ تم مین مرجاوین اور چہوڑ جاوین عورتین وصیت کر دین اپنی
عورتون کی واسطی خرچ دینا ایک برس نہ نکال دینا پہر اگر وہ نکل جاوین تو گناہ نہین تمپر
جو کچہہ کرین اپنی حق مین دستور کی بات اور اللہ زبردست ہی حکمت والا ف ۱۰۶ اور طلاق
والیون کو خرچ دینا ہی موافق دستور کی لازم ہی پرہیزوالون کو ف ۱۰۷ اس طرح بیان
کرتا ہی اللہ تمہاری واسطی اپنی آیتین شاید تم بوجہہ رکہو ف ۱۰۸ تو نی نہ دیکہی وہ
لوگ جو نکلی اپنی گہرون سی اور وہ ہزارون تہی موت کی ڈر سی پہر کہا اونکو اللہ نے
مرجاؤ پہر جیا اونکو جلادیا اللہ تو فضل رکہتا ہی لوگون پر لیکن اکثر لوگ شکر نہین کرتے
ف ۱۰۹ اور لڑو اللہ کی راہ مین اور جان لو کہ اللہ سنتا ہی جانتا ہ کون شخص ہے
ایسا کہ قرض دی اللہ کو اچہا قرض کہ وہ اوسکو دونا کر دی کتی برابر اور اللہ تنگی کرتا ہے

اور کشایش اور اوسی پاس اولٹی جاؤگی ف۱۱۰ تونی نہ دیکہی ایک جماعت بنی اسرائیل مین موسی
کی بعد جب کہا اپنی نبی کو کہڑا کر دی ہمکو ایک بادشاہ کہ ہم لڑائی کرین اللہ کی راہ مین وہ
بولا کہ یہہ بہی توقع ہی تمسی کہ اگر حکم ہو تم کو لڑائی کا تب نہ لڑو بولی ہمکو کیا ہوا کہ ہم نہ لڑین
اللہ کی راہ مین اور ہمکو نکال دیا ہی ہماری گہرسی اور بیٹون سی پہر جب حکم ہوا اون کو
لڑائی کا پہر گئی مگر تہوڑی اون مین اور اللہ کو معلوم ہین گنہ گار ف۱۱۱ اور کہا
اونکو اونکی نبی نی اللہ نی کہڑا کر دیا تمکو طالوت بادشاہ بولی کہان ہوگی اوسکو سلطنت ہماری
اوپر اور ہمارا حق زیادہ ہی سلطنت مین اوس سی اور اوسکو ملی نہین کشایش مال کی کہا
اللہ نی اوسکو پسند کیا تمسی اور زیادہ کشایش دی عقل مین اور بدن مین اور اللہ دیتا ہی اپنی
سلطنت جسکو چاہی اور اللہ کشایش والا ہی سب جانتا ف۱۱۲ اور کہا اونکو اونکی نبی نی
نشان اوسکی سلطنت کا یہہ کہ آوی تم کو صندوق جس مین ہی دلجمعی تمہاری رب کی طرف سی
اور کچہہ بچی چیزین جو چہوڑ گئی موسی اور ہارون کی اولاد اوٹہا لاوین اوسکو فرشتی اس مین
نشانی پوری ہی تمکو اگر یقین رکہتی ہو ف۱۱۳ پہر جب باہر ہوا طالوت فوجین لیکر کہا
اللہ تمکو آزماتا ہی ایک نہر سی پہر جسنی پانی پیا اوسکا وہ میرا نہین اور جس نی اوسکو نہ
چکہا وہ ہی میرا مگر جو کوئی بہر لی ایک چلو اپنی ہاتہہ سی پہر پی گئی اوسکا پانی مگر تہوڑی
اون مین پہر جب پار ہوا وہ اور ایمان والی ساتہہ اوسکی کہنی لگی قوت نہین ہمکو
آج جالوت کی اور اوسکی لشکرون کی بولی جنکو خیال تہا کہ اونکو ملنا ہی اللہ سی
بہت جگہہ جماعت تہوڑی غالب ہوئی جماعت بہت پر اللہ کی حکم سی اور اللہ ساتہہ
ہی ٹہرنی والون کی ف۱۱۴ اور جب سامہنی ہوئی جالوت کی اور اوسکی فوجون کی
بولی ای رب ہماری ڈال دی ہم مین جینی مضبوطی سے اور ٹہرا ہماری
پانو اور مدد کر ہماری اس کافر قوم پر پہر شکست دی اون کو اللہ کی حکم سی اور
مارا داؤد نی جالوت کو اور دی اوسکو اللہ نی سلطنت اور تدبیر اور سکہایا اوسکو
جو چاہا اور اگر دفع نکرواوی اللہ لوگون کو ایک کو ایک سی تو خراب ہوجاوی ملک لیکن اللہ فضل
رکہتا ہی جہان کی لوگون پر ف۱۱۵ یہہ آیتین اللہ کی ہین ہم تجکو سناتی ہین تحقیق اور تو بیشک رسولون مین

سورة المجادلة اثنان وعشرون آیة مدنیة

بسم الله الرحمن الرحیم

سن لی بات اللہ نی اوس عورت کی جو جہگڑتی ہی تجہسی اپنی خاوند پر اور جہینکتی ہی اللہ کی آگی اور اللہ سنتا ہی سوال جواب تم دونو کا بیشک اللہ سنتا ہی دیکہتا ف۱ جو لوگ ما کہہ بیٹہین تم مین اپنی عورتون کو وہ نہین اونکی مائین اونکی مائین وہی جنہون نی اونکو جنا اور وہ بولتی ہین ایک نا پسند بات اور جہوٹہہ اور اللہ معاف کرتا ہی بخشنی والا ۵ اور جو ما کہہ بیٹہین اپنی عورتون کو پہر وہی کام چاہین جسکو کہا ہی تو آزاد کرنا ایک بردہ پہلی اس سی کہ آپس مین ہاتہہ لگاوین اس سی تمکو نصیحت ہوگی اور اللہ خبر رکہتا ہی جو کچہہ تم کرتی ہو ف۲ پہر جو کوئی نہ پاوی تو روزہ دو مہینی کا لگتار پہلی اس سی کہ آپسمین چہوئین پہر جو کوئی نہ کر سکی تو کہانا دینا ہی ساٹہہ محتاج کا یہہ اسواسطی کہ حکم مانو اللہ کا اور اوسکی رسول کا اور یہہ حدین باندہین ہین اللہ کی اور منکرون کو دکہہ کی مار ہی ف۳ جو لوگ مخالف ہوتی ہین اللہ سی اور اوسکی رسول سی وہ رد ہوئی جیسی کہ رد ہوئی ہین اونسی پہلی اور ہمنی اتارین ہین آیتین صاف اور منکرون کو ذلت کی مار ہی ۵ جسدن اوٹہاویگا اللہ اون سب کو پہر جتاویگا اونکو اونکی کئی اللہ نی وہ گن رکہی ہین اور وہ بہول گئی اور اللہ کی سامنی ہی ہر چیز ۵ تو نی نہ دیکہا کہ اللہ کو معلوم ہی جو کچہہ ہی آسمانون مین اور زمین مین کہین نہین ہوتا مشورہ تین کا جہان وہ نہین اون مین چوتہا اور نہ پانچ کا جہان نہین اون مین چہٹا اور نہ اس سی کم نہ زیادہ جہان وہ نہین اونکی ساتہہ جہان کہین ہوون پہر جتاویگا اونکو جو اونہون نی کیا قیامت کی دن بیشک اللہ کو معلوم ہی ہر چیز ۵ تو نی نہین دیکہی جنکو منع ہوئی کانا پہوسی پہر وہی کرتی ہین جو منع ہو چکا اور کان مین باتین کرتی ہین گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول کی بی حکمی کی اور جب آوین تیری پاس تجکو دعا دیوین جو دعا نہین دی تجکو اللہ نی اور کہتی ہین اپنی دل مین کیون نہین عذاب کرتا ہمکو اللہ اسپر جو ہم کہتی ہین بس ہی اونکو دوزخ پیٹہین گی اوس مین سو بری جگہہ پہنچی ف۴ ای ایمان والو جب کان مین بات کرو

تو مت کرو بات گناه کی اور زیادتی کی اور رسول کی بی حکمی کی اور بات کرو احسان کی اور
ادب کی اور ڈرتی رہو الله سی جس کی پاس جمع ہو گی ف ۵ یہہ جو ہی کانا پہوسی سو شیطان کا
کام ہی کہ دلگیر کری ایمان والون کو اور وہ انکا کچہہ نہ بگاڑیگا بن حکم الله کی اور الله پر چاہیی
بہروسا کرین ایمان والی ف ۶ ای ایمان والون جب تمکو کہیی کہل بیٹہو مجلسون مین تو کہل جاو
الله کشادگی دی تمکو اور جب کہیی اوٹہہ کہڑی ہو تو اوٹہہ کہڑی ہو الله اونچی کری اونکی
جو ایمان رکہتی ہین تم مین اور علم کی بڑی درجی اور الله خبر رکہتا ہی جو کرتی ہو ف ۷ ای ایمان والون
جب تم کان مین بات کہو رسول سی تو آگی دہر لو بات کہنی سی پہلی خیرات یہہ بہتر ہی تمہاری حق مین
اور بہت ستہرا پہر اگر نہ پاو تو الله بخشنی والا مہربان ہی ف ۸ کیا تم ڈر گئی کہ آگی رکہا کرو
کان کی بات سی پہلی خیراتین سو جب تمنی نہ کیا اور الله نی معاف کیا تو اب کہڑی رکہو نماز اور
دیتی رہو زکات اور حکم پر چلو الله کی اور اوسکی رسول کی اور الله کو خبر ہی جو کچہہ تم کرتی ہو ف ۹
تو نی نہ دیکہا وہ جو رفیق ہوئی ہین ایک لوگون کی جن پر غصی ہوا ہی الله نہ وہ تم مین ہین
نہ اون مین ہین اور قسمین کہاتی ہین جہوٹہہ بات پر اور خبر رکہتی ہین ف ۱۰ رکہی ہی الله
اونکو سخت مار بی شک وہ بری کام ہین جو کرتی رہی ہین بنا یا ہی اپنی قسمون کو ڈہال
پہر روکتی ہین الله کی راہ سی تو اونکو ذلت کی مار ہی ۵ کام نہ آوینگی اونکو اونکی مال
نہ اونکی اولاد الله کی ہاتہہ سی کچہہ وہ لوگ ہین دوزخ کی وہ اوسی مین رہ پڑی ۵ جسدن
جمع کریگا الله اونکو سارے پہر قسمین کہاوینگی اوسکی آگی جیسی کہاتی ہین تمہاری آگی اور
خیال رکہتی ہین کہ وہ کچہہ بہلی راہ پر ہین سنتا ہی وہی ہین اصل جہوٹی ۵ قابو مین کر لیا ہے
اونکو شیطان نی پہر بہلائی اونکو الله کی یاد وہ لوگ ہین جتہا شیطان کا سنتا ہی جو جتہا
شیطان کا وہی خراب ہوتی ہین جو لوگ مخالف ہوتی ہین الله سی اور اوسکی رسول سے
وہ لوگ ہین سب سی بی قدر لوگون مین ۵ الله لکہہ چکا کہ مین زبر رہونگا اور میرے
رسول بی شک الله زور آور ہی زبردست ۵ تو نہ دیکہی گا کوئی لوگ جو یقین رکہتی ہو
الله پر اور پچہلی دن پر پہر دوستی کرین ایسون سی جو مخالف ہوئی الله کی اور اوسکی رسول
کی پڑی وہ اپنی باپ ہون یا اپنی بیٹی ہون یا اپنی بہائی یا اپنی گہرانی کی اون

قد سمع الله

دلون مین لکھہ دیا ہی ایمان اور اونکی مدد کی ہی اپنی غیب کی فیض سی اور داخل کریگا اونکو
باغون مین جنکی نیچی بہتی ہین نہرین سدا رہین اون مین اللہ اون سی راضی اور وہ اوس سی
راضی وہ ہین جتھا اللہ کا سنتا ہی جو جتھا ہی اللہ کا وہی مراد کو پہنچے ف ۱۱

سورۃ الحشر اربع وعشرون آیۃ مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کی پاکی بولتا ہی جو کچھہ ہے آسمانون مین اور زمین مین اور وہی ہی زبردست
حکمت والا ف۱ وہی ہی جس نی نکال دئی جو منکر ہین کتاب والون مین سے
اون کی گھرون سی پہلی ہی بھیڑ ہوتی تم نہ اٹکلتی تہی کہ وہ نکلین گے اور وہ خیال
رکھتی تہی کہ اون کا بچاو ہی اونکی قلعی اللہ کی ہاتھہ سی پہر پہنچا اون پر اللہ جہان
سی اون کو خیال نہ تہا اور ڈالی اونکی دل مین دہاک اجاڑنی لگی اپنی گھر اپنی ہاتھون اور
مسلمانون کی ہاتھون سو دہشت مانو ای آنکھہ والو ف۲ اور اگر نہ ہوتا کہ لکھا تہا
اللہ نی اون پر اجڑنا تو اونکو مار دیتا دنیا مین اور آخرت مین ہی اونکو آگ کی مار ف۳ یہہ اس
کہ وہ مخالف ہوئی اللہ سی اور اوسکی رسول سی اور جو کوئی مخالف ہوا اللہ سی تو اللہ کی مار
سخت ہی ۴ جو کاٹ ڈالا تم نی کہجور کا پیڑ یا رہنی دیا کہڑا اپنی جڑ پر سو اللہ کی حکم سی اور تا رسوا کری
بی حکمون کو ف اور جو ہاتہہ لگایا اللہ نی اپنی رسول کو اون سی سو تم نی نہین دوڑائی
اوس پر گہوڑی نہ اونٹ لیکن اللہ جتا دیتا ہی اپنی رسولون کو جسپر چاہی اور اللہ سب چیز کر سکتا
ف۵ جو ہاتہہ لگا دی اللہ اپنی رسول کو بستیون والون سی سو اللہ کی واسطی اور رسول کی
اور ناتی والی کی اور بن باپ کی لڑکون کی اور محتاجون کی اور مسافر کی تا نہ آوی لینی دینی مین
دولتمندون کی تم مین سی اور جو دی تمکو رسول سو لی لو اور جس سی منع کری سو چھوڑ دو اور
ڈرتی رہو اللہ سی بیشک اللہ کی مار سخت ہی ف۶ واسطی اون مفلسون وطن چھوڑنی والون کی
جو نکالی آئی ہین اپنی گھرون سی اور مالون سی ڈھونڈتی آئی ہین اللہ کا فضل اور اوسکی رضامندی
اور مدد کرتی لوگ اللہ کی اور اوسکی رسول کی وہ لوگ وہی ہین سچی ۵ اور جو گھر پکڑ رہی ہین گھر مین

اور ایمان مین اون سی پہلی محبت کرتی ہین اوس سی جو وطن چہوڑ آوی اون کی پاس اور نہین
پاتی اپنی دل مین غرض اوس چیز سی جو اونکو ملا اور اول رکہتی ہین اونکو اپنی جان سی اور اگرچہ
ہو اپنی اوپر بہوکہہ اور جو بچایا گیا اپنی جی کی لالچ سی تو وہی لوگ ہین مراد پانی والی ف
اور واسطی اونکی جو آئی ان سی پیچہی کہتی ہونگی ای رب بخش ہمکو اور ہماری بہائیون کو جو ہم سی
اگی پہنچی ایمان مین اور نرکہہ ہماری دلمین بیر ایمان والون کا ای رب توہی ہی نرمی والا
مہربان ف۸ تو نی ندیکہی وہ جو دغاباز ہین کہتی ہین اپنی بہائیون کو جو منکر ہین کتاب والون
سی اگر تمکو کوئی نکالویگا تو ہم بہی نکلینگے تمہاری ساتہہ اور کہا نہ مانینگی کسی کا تمہاری حق مین
اور اگر تم سی لڑائی ہوگی تو ہم تمہاری مدد کرینگی اور اللہ گواہی دیتا ہی وہ جہوٹی ہین
ف۹ اگر وہ نکالی جاوینگی یہہ نہ نکلینگے اون کی ساتہہ اور اگر اون سی لڑائی ہوگی یہہ نہ مدد
کرینگی اون کی اور اگر مدد کرینگی تو بہاگینگے پیٹہہ دیکر پہر کہین مدد نہ پاوینگی ۵ البتہ
تمہارا ڈر زیادہ ہی اون کی دل مین اللہ سی یہہ اس سی کہ وہ لوگ بوجہہ نہین رکہتی ۵ لڑنہ
سکینگے تم سی سب ملکر مگر بستیون کی کوٹ مین یا دیوارون کی اوٹ مین اون کی لڑائی
آپس مین سخت ہی تو جانی وہ اکہٹی ہین اور اون کی دل پہوٹ رہی ہین یہہ اس سی کہ وہ لوگ عقل
نہین رکہتی جیسی کہاوت اون کی جو ہو چکی ہین ان سی پہلی پاس ہی چکہی سزا اپنی کام کی اور
اونکو دکہہ کی مار ہی ف۱۰ جیسی کہاوت شیطان کی جب کہی انسان کو تو منکر ہو پہر جب منکر
ہوا کہی مین الگ ہون تجہہ سی مین ڈرتا ہون اللہ سی جو رب ساری جہان کا ف۱۱ پہر آخر اون
دونو کا یہی کہ وہ دونو ہین آگ مین سدا رہین اوس مین اور یہی ہی سزا گنہگارون کی ۵ ای
ایمان والون ڈرتی رہو اللہ سی اور چاہیئی دیکہہ لی کوئی جی کیا بہیجا ہی کل کی واسطی اور
ڈرتی رہو اللہ سی بیشک اللہ کو خبر ہی جو کرتی ہو اور مت ہو ویسی جنہون نی بہلا یا اللہ کو
پہر اوس نی بہلا دی اونکو اونکی جی وہ لوگ وہی ہین بی حکم ف۱۲ برابر نہین لوگ دوزخ کی
اور لوگ بہشت کی لوگ وہی ہین مراد کو پہنچی ۵ اگر ہم اتارتی یہہ قرآن ایک پہاڑ پر
تو تو دیکہتا وہ دب جاتا پہٹ جاتا اللہ کی ڈر سی اور یہہ کہاوتین ہم سناتی ہین لوگون کو
شاید وہ دہیان کرین ف۱۳ وہ اللہ ہی جسکی سوای بندگی نہین کسی کی جانتا ہی چہپا اور

کہلاوہ ہی بڑا مہربان رحم والا ٥ وہ اللہ ہی جسکی سوا بندگی نہین کسی کی وہ بادشاہ پاک ذات چیگا امان دیتا پناہ مین لیتا زبردست دباؤ والا صاحب بڑائی کا پاک ہی اللہ اوس سے جو شریک بتاتی ہین وہ اللہ ہی بنانی والا نکال کہڑا کرتا صورت کہینچتا اوسی کی ہین سب نام خاصی اوسکی پاکی بولتا ہی جو کچہہ ہی آسمانون مین اور زمین مین اور وہی ہی زبردست حکمت والا

سورۃ الممتحنۃ ثلث عشر آیۃ مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ف ای ایمان والو نہ پکڑو میری اور اپنی دشمنون کو دوست اونکو پیغام بہیجو دوستی اور وہ منکر ہوئی ہین اوس سی جو تمکو آیا سچا دین نکالتی ہین رسول کو اور تم کو اس پر کہ تم مانو اللہ کو اپنی رب کو اگر تم نکلی ہو لڑائی کو میری راہ مین اور چاہ کر میری رضامندی تم اونکو چہپی پیغام بہیجو دوستی کی اور مجکو خوب معلوم ہی جو چہپایا تمنی اور جو کہولا تمنی اور جو کوئی تم مین یہہ کام کری وہ بہولا سیدہی راہ ٥ اگر تمکو وہ پاوین دشمن ہون تمہاری اور چلاوین تم پر اپنی ہاتہہ اور اپنی زبانین برائی کو اور چاہین کسی طرح تم منکر ہو جاؤ ٥ ہرگز کام نہ آوینگی تمکو تمہاری ناتی اور نہ تمہاری اولاد قیامت کی دن وہ فیصلہ کریگا تم مین اور اللہ جو کرتی ہو دیکہتا ہی ٥ تمکو چال چلنی ہی اچہی ابراہیم کی اور جو اوسکی ساتہہ تہی جب کہا اپنی قوم کو ہم الگ ہین تمسی اور جنکو تم پوجتی ہو اللہ کی سوا اون سی ہم منکر ہوئی تم سی اور کہل پڑی ہی ہم مین اور تم مین دشمنی اور بیر ہمیشہ کو جب تک تم یقین نہ لاؤ اللہ اکیلی پر مگر ایک کہنا ابراہیم کا اپنی باپ کو مین مانگونگا معافی تیری اور مالک نہین تیری بہلی کو اللہ کی ہاتہہ سی کسی چیز کا ای رب ہماری ہمنی تجہہ پر بہروسا کیا اور تیری طرف رجوع ہوئی اور تیری طرف پہر آنا ٥ ای رب ہماری نہ جانچ ہم پر کافرون کو اور ہمکو معاف کر ای رب ہماری تو ہی ہی زبردست حکمت والا ف ۲ البتہ تمکو بہلی چال چلنی ہی اون کی جو امید رکہتا ہو اللہ کی اور پچہلی دن کی اور جو کوئی موںہہ پہیری تو اللہ وہی ہی بی پروا خوبیون سراہا ٥ امید ہی کہ کر دی اللہ تم مین اور جو دشمن ہین تمہاری اون مین

دوستی اور اللہ سب کر سکتا ہی اور اللہ بخشنی والا ہی مہربان ف اللہ تمکو منع نہین
کرتا اونسی جو لڑی نہین تم سی دین پر اور نکالا نہین تمکو تمہاری گھرون سی کہ اون سی کرو بھلا
اور انصاف کا سلوک اللہ چاہتا ہی انصاف والون کو ف اللہ تو منع کرتا ہی تمکو اونسی
جو لڑی تم سی دین پر اور نکالا تمکو تمہاری گھرون سی اور ملی باندہا تمہاری نکالنی پر کہ اون
سی کرو دوستی اور جو کوئی اون سی دوستی کری سو وہ لوگ وہی ہین گنہگار ف ای ایمان
والو جب آوین تم پاس ایمان والی عورتین وطن چھوڑ کر تو اونکو جانچ لو اللہ بہتر جانی اونکی ایمان
پہر اگر جانو کہ وہ ایمان پر ہین تو نہ پہیرو اونکو کافرون کی طرف نہ یہہ عورتین حلال اون
مردون کو اور نہ وہ مرد حلال ان عورتون کو اور دی دو اون مردون کو جو اونکا خرچ
ہوا اور گناہ نہین تمکو کہ نکاح کر لو اون عورتون سی جب اونکو دو اونکی مہر اور نہ رکھو قبضہ مین
ناموس کافر عورتون کی اور مانگ لو جو تمنی خرچ کیا اور وہ کافر مانگ لین جو انہون نی خرچ
کیا یہہ اللہ کا فیصلہ ہی تم مین فیصلہ کرتا ہی اور اللہ سب جانتا ہی حکمت والا ف اور
اگر جاتی رہین تمہاری ہاتھ سی کوئی تمہاری عورتین کافرون کی طرف پہر تم ہاتھ مارو تو دو
اونکو جنکی عورتین جاتی رہین جتنا اونہون نی خرچ کیا تہا اور ڈرتی رہو اللہ سی جسپر تمکو
یقین ہی ف ای نبی جب آوین تیری پاس مسلمان عورتین قرار کرنی کو اس پر کہ شریک
نہ ٹہراوین اللہ کا کسیکو اور چوری نہ کرین اور بدکاری نہ کرین اور اپنی اولاد نہ مارین
اور طوفان نہ لائین باندہ کر اپنی ہاتہون پانوون مین اور تیری بےحکمی نکرین کسی بھلی کام مین
تو اون سی قرار کر اور معافی مانگ اونکی واسطی اللہ سی بیشک اللہ بخشنی والا مہربان
ہی ف ای ایمان والو مت دوستی کرو اون لوگون سی کہ غصہ ہوا اللہ اون پر ف
وہ آس توڑ چکی ہین پچھلی گھر سی جیسی توڑی منکر قبر والون سی

سورۃ الصف اربع عشر آیۃ مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کی پاکی بولتا ہی جو کچھ ہی آسمانون مین اور زمین مین اور وہی ہی زبردست حکمت والا

اے ایمان والو کیوں کہتے ہو موں ہ سے جو نہیں کرتے ٥ بڑی بیزاری ہے اللہ کی ہاں کہ کہو وہ چیز جو نہ کرو ف ١ اللہ چاہتا ہے اون کو جو لڑتے ہیں اوسکی راہ میں قطار باندہ کر جیسے وہ دیوار ہیں سیسہ پلائی ٥ اور جب کہا موسی نے اپنی قوم کو اے قوم کیوں ستاتے مجکو اور جانتے ہو کہ میں اللہ کا بہیجا آیا ہوں تمہارے پاس پہر جب وہ پہر گئے پہیر دیئے اللہ نے اونکے دل اور اللہ راہ نہیں دیتا بے حکم لوگوں کو ف ٢ اور جب کہا عیسی مریم کے بیٹے نے اے بنی اسرائیل میں بہیجا آیا ہوں اللہ کا تمہاری طرف سچا کرتا اوسکو جو مجسے آگے ہے توراۃ اور خوشخبری سناتا ایک رسول کی جو آویگا مجسے پیچہے اوسکا نام ہے احمد پہر جب آیا اون کے پاس کہلی نشان لیکر بولے یہہ جادو ہے صریح ف ٣ اور اوس سے بے انصاف کون جو باندہے اللہ پر جہوٹہ اور اوسکو بلاتے ہیں مسلمان ہونے کو اور اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو ف ٤ چاہتے ہیں کہ بجہا دیں اللہ کی روشنی اپنے موں ہ سے اور اللہ کو پوری کرنی اپنی روشنی اور پڑے برا مانیں منکر ٥ وہی ہے جسنے بہیجا اپنا رسول راہ کی سوجہ لیکر اور سچا دین کہ اوسکو اوپر کرے دینوں سے سب اور پڑے برا مانیں شریک والے ٥ اے ایمان والو میں بتاؤں تمکو ایک سوداگری کہ بچا دے تمکو ایک دکہ کی مار سے ٥ ایمان لاؤ اللہ پر اور اوسکے رسول پر اور لڑو اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے یہہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم سمجہہ رکہتے ہو ٥ بخشے تمہارے گناہ اور داخل کرے تمکو باغوں میں جنکے نیچے بہتی ہیں نہریں اور ستہرے گہروں میں بستی کے باغوں میں یہہ ہے بڑی مراد ملنی ٥ اور ایک اور چیز دے تمکو جس کو تم چاہتے ہو مدد اللہ کی طرف سے اور فتح شتاب اور خوشی سنا ایمان والوں کو ٥ اے ایمان والو تم ہو مددگار اللہ کے جیسے کہا عیسی مریم کے بیٹے نے یاروں کو کون ہے کہ مدد کرے میری اللہ کی راہ میں بولے یار ہم مددگار اللہ کے پہر ایمان لایا ایک فرقہ بنی اسرائیل میں اور منکر ہوا ایک فرقہ پہر زور دیا ہمنے اونکو جو یقین لائے تھے اونکے دشمنوں پر پہر ہو رہے غالب ٥

سورۃ الجمعۃ احدی عشر آیۃ مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کی پاکی بولتا ہی جو کچھ ہی آسمانون مین اور زمین مین وہ بادشاہ پاک ذات
زبردست حکمت والا ۵ وہی ہی جسنی اوٹھایا ان پڑھون مین ایک رسول اونہی مین کا
پڑہتا ان پاس اوسکی آیتین اور انکو سنوارتا اور سکہاتا کتاب اور عقلمندی اور اس سی پہلی
پڑی تہی صریح بہلاوی مین ف اور ایک اورون کی واسطی اونہی مین سی جو ابہی نہین ملی ان مین
اور وہی ہی زبردست حکمت والا ف۲ یہہ بڑائی اللہ کی ہی دیتا ہی جسکو چاہی اور
اللہ کا فضل بڑا ہی ۵ کہاوت اونکی جن پر لادی توراة پہر نہ اوٹہائی انہون نی جیسی
کہاوت گدہی کی پیٹہ پر لی چلتا ہی کتابین بری کہاوت ہی ان لوگون کی جنہون نی
جہٹلائین اللہ کی باتین اور اللہ راہ نہین دیتا بی انصاف لوگون کو ف۳ تو کہہ
ای یہود ہونی والو اگر تم دعوی کرتی ہو کہ تم دوست ہو اللہ کی سب لوگون کی سوای
تو مناؤ مرنی کو اگر تم سچی ہو ف۴ اور کبھی نہ مناوینگی مرنا جس واسطی آگی بہیج چکی ہین
اون کی ہاتہہ اور اللہ کو خوب معلوم ہین گنہگار تو کہہ موت وہ ہی جس سی تم بہاگتی ہو
سو وہ تم سی ملنی ہی پہر پہیری جاؤ گی اوس چہپی اور کہلی جاننی والی پاس پہر جتا دیگا
تمکو جو کرتی تہی ف۵ ای ایمان والو جب اذان ہو نماز کی دن جمعہ کی تو دوڑو اللہ کی یاد کو اور
چہوڑ دو بیچنا یہہ بہتر ہی تمہاری حق مین اگر تمکو سمجہہ ہی ف۶ پہر جب تمام ہو چکی نماز
تو پہیل پڑو زمین مین اور ڈہونڈہو فضل اللہ کا اور یاد کرو اللہ کو بہت سا شاید
تمہارا بہلا ہو ف اور جب دیکہین سودا بکتا یا کچھ تماشا کہنڈ جاوین اوسکی طرف
اور تجکو چہوڑ جاوین کہڑا تو کہہ جو اللہ کی پاس ہی سو بہتر ہی تماشی سی اور سوداگری سی اور اللہ بہتر روزی دینی والا

سورة المنافقون احدی عشر آیة

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب آوین تیری پاس منافق کہین ہم قائل ہین تو رسول ہی اللہ کا اور اللہ جانتا ہی کہ تو اوسکا
رسول ہی اور گواہی دیتا ہی کہ یہہ منافق جہوٹہی ہین ف۱ رکہی ہین اپنی قسمین

ڈہال بناکر پہر روکتی ہین اللہ کی راہ سی یہہ لوگ بری کام ہین جو کر رہی ہین ف ۲ یہہ اسپر کہ وہ ایمان لائی پہر منکر ہوگئی پہر مہر ہوگئی اونکی دل پر اب وہ نہین بوجہتی ۵ اور جب تو دیکہی اونکو خوش لگین تجکو اونکی ڈیل اور اگر بات کہین سنی تو اونکی بات کیسی ہین جیسی لکڑی لگا دی دیوار سی جو کوئی چیخی جانین ہم ہی پر بلا آئی وہی ہین دشمن اون سی بچا رہ گردن ماری اونکو اللہ کہان سی پہری جاتی ہین ف ۳ اور جب کہیئی اونکو آؤ معاف کرواد تمکو رسول اللہ کا مٹکاتی ہین اپنی سر اور تو دیکہی رکتی ہین اور غرور کرتی ہین ۵ برابر ہی اون پر تو معافی چاہی اونکی یا نہ معافی چاہی ہرگز نہ معاف کریگا اونکو اللہ مقرر اللہ راہ نہین دیتا بی حکم لوگون کو ۵ وہی ہین جو کہتی ہین مت خرچ کرو اون پر جو پاس رہتی ہین رسول اللہ کی جب تک کہ پہٹ جاوین اور اللہ کی ہین خزانی آسمانون کی اور زمین کی لیکن منافق نہین بوجہتی ۵ کہتی ہین البتہ اگر ہم پہر گئی مدینہ کو تو نکال دیگا جسکا زور ہی بی قدر لوگون کو اور زور اللہ کا ہی اور اوسکی رسول کا اور ایمان والون کا لیکن منافق نہین سمجہتی ۵ ف ۴ ای ایمان والو نہ غافل کرین تمکو تمہاری مال اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سی اور جو کوئی یہہ کام کری تو وہی لوگ ہین ٹوٹی مین آئی ۵ اور خرچ کرو کچہہ ہمارا دیا اس سی پہلی کہ پہنچی کسیکو تم مین موت تب کہی ای رب کیون نہ ڈہیل دی مجکو ایک تہوڑی مدت کہ مین خیرات کرتا اور ہوتا نیک لوگون مین ۵ اور ہرگز نہ ڈہیل دیگا اللہ کسی جسکو جب پہنچا اوسکا وعدہ اور اللہ کو خبر ہے جو کرتی ہو

سورۃ التغابن ثمان عشر آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکی بولتا ہی اللہ کی جو کچہہ ہی آسمانون مین اور زمین مین اوسی کا راج ہی اور اوسی کو تعریف ہی اور وہ ہر چیز کر سکتا ہی ۵ وہی ہی جسنی تمکو بنایا پہر کوئی تم مین منکر ہی اور کوئی تم مین ایمان دار اور اللہ جو کرتی ہو دیکہتا ہی ۵ بنائی آسمان اور زمین تدبیر سی اور صورت کہینچی تمہاری پہر اچہی بنائی تمہاری صورت اور اوسکی طرف پہر جانا ہی

منافق ایسی ہین عدم عقل قلت تدبیر مین جیسی کوئی لکڑی آدمی کا ڈہانچہ اور کالبد و سوا شخص معلوم

ف۱ جانتا ہی جو کچہہ ہی آسمانون مین اور زمین مین اور جانتا ہی جو چہپاتی ہو اور
جو کہولتی ہو اور اللہ کو معلوم ہی جیون کی بات ہ کیا پہنچا نہین تمکو احوال اون لوگون کا
جو منکر ہو چکی ہین پہلی پہر چکہی سزا اپنی کام کی اور اون کو دکہہ کی مار ہی ہ یہہ اسپر کہ لاتی تہی
اون پاس اونکی رسول نشانیان پہر کہتی کیا آدمی ہمکو راہ سوجہاوینگی پہر منکر ہوئی
اور موہنہ موڑا اور اللہ نی بی پروائی کی اور اللہ بی پرواہی سب خوبیون سراہا ہ دعوی
کرتی ہین منکر کہ ہرگز اونکو اوٹہانا نہین تو کہہ کیون نہین قسم ہی میری رب کی تمکو بیشک اوٹہانا ہی
پہر تمکو جتانا ہی جو تمنی کیا اور یہہ اللہ پر آسان ہی ہ سو ایمان لاؤ اللہ پر اور اوسکی
رسول پر اور اوس نور پر جو ہمنی اتارا اور اللہ کو تمہاری کام کی خبر ہی ہ جسدن تمکو
اکہٹا کریگا جمع ہونی کی دن وہ دن ہی ہار جیت کا اور جو کوئی یقین لاوی اللہ پر اور
کری کام بہلا اوتاری اوس سی اوسکی برائیان اور داخل کری اوسکو باغون مین
نیچی بہتی ندیان رہا کرین اون مین ہمیشہ یہہ ہی بڑی مراد ملنی ہ اور جو منکر ہوئی اور
جہٹلائین ہماری آیتین وہ ہین دوزخ والی رہا کرین اوسمین اور بری جگہہ پہنچی ہ
نہین پڑتی کوئی تکلیف بن حکم اللہ کی اور جو کوئی یقین لاوی اللہ پر راہ بتادی اوسکی
دلکو اور اللہ کو ہر چیز معلوم ہی ف۳ اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا پہر
اگر تم موہنہ موڑو تو ہماری رسول کا کام یہی ہی پہنچا دینا کہول کر ہ اللہ اوس بن
کسی کی بندگی نہین اور اللہ پر چاہیی بہروسا کرین ایمان والی ہ ای ایمان والون
بعضی تمہاری جوروین اور اولاد دشمن ہین تمہاری سو اون سی بچتی رہو اور اگر
معاف کرو اور درگذرو اور بخشو تو اللہ ہی بخشنی والا مہربان ف۴ تمہاری مال او
اولاد یہی ہین جانچنی کو اور اللہ جو ہی اوسکی پاس ہی نیگ بڑا ہ سو ڈرو اللہ سی جہانتک
سکو اور سنو اور مانو اور خرچ کرو اپنی بہلی کو اور جسکو بچا دیا اپنی جی کی لالچ سی سو وہ
وہی مراد کو پہنچی ہ اگر قرض دو اللہ کو اچہی طرح قرض دینا وہ دونا کر دی تمکو اور تمکو
بخشی اور اللہ قدردان ہی تحمل والا ہ جاننی والا چہپی اور کہلی کا زبردست حکمت والا

سورۃ الطلاق اثنا عشر آیۃ مدنیۃ اجماعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے نبی جب تم طلاق دو عورتون کو تو اونکو طلاق دو اونکی عدت پر اور گنتی رہو عدت اور
ڈرو اللہ سی جو رب ہی تمہارا مت نکالو اونکو اونکی گہرون سی اور وہ بہی نہ نکلین مگر جو
کرین صریح بیحیائی اور یہہ حدین باندہی اللہ کی اور جو کوئی ٹرہی اللہ کی حدون سی تو اوسنی
برا کیا اپنا اوسکو خبر نہین شاید اللہ نیا نکالی اس پیچہی کچہہ کام ف پہر جب پہنچین اپنی وعدہ کو
تو رکہہ لو اونکو دستور سی یا چہوڑ دو اونکو دستور سی اور گواہ کر لو دو معتبر اپنی مین کی
اور سیدہی کہو گواہی اللہ کی واسطی یہہ بات جو ہی اس سی سمجہہ جاویگا جو کوئی یقین رکہتا
ہوگا اللہ پر اور پچہلی دن پر اور جو کوئی ڈرتا رہی اللہ سی وہ کر دی اوسکا گذارہ اور
روزی دی اوسکو جہان سی اوسکو خیال نہ ہو اور جو کوئی بہروسا رکہی اللہ پر تو وہ اوسکو
بس ہی اللہ مقرر پورا کر لیتا ہی اپنا کام اللہ نی رکہا ہی ہر چیز کا اندازہ ف۲ اور
جو عورتین ناامید ہوئین حیض سی تمہاری عورتون مین اگر تمکو شبہہ رہ گیا تو اونکی عدت ہی
تین مہینی اور ایسی ہی جنکو حیض نہین آیا اور جنکی پیٹ مین بچہ ہی اونکی عدت یہہ کہ
جن دی پیٹ کا بچہ اور جو کوئی ڈرتا رہی اللہ سی کر دی اوسکو اوسکی کام مین آسانی ف۳
یہہ حکم ہی اللہ کا جو اتارا تمہاری طرف اور جو کوئی ڈرتا رہی اللہ سی اتاری اوس سی
اوسکی برائیان اور بڑا دی اوسکو نیگ گہر دو اونکو رہنی کو جہان سی آپ رہو
اپنی مقدور سی اور ایذا نہ چاہو اونکی تا تنگ پکڑو اونکو اور اگر رکہتی ہون پیٹ مین بچہ تو
اون پر خرچ کرو جب تک جنین پیٹ کا بچہ پہر اگر دودہ پلاوین تمہاری خاطر دو اونکو
اونکی نیگ اور سکہاو آپس مین نیکی اور اگر آپس مین ضد کرو تو دودہ دی رہی گی اوسکی
خاطر اور کوئی عورت ف۴ چاہیی خرچ کری کشائش والا اپنی کشائش سی اور جسپر کو
بہی نپی ہی اوسکی روزی تو خرچ کری اوسکو جیسا دیا اوسکو اللہ نی اللہ کسی پر ذمہ نہین
رکہتا مگر اوتنا جو اوسکو دیا اب کر دیگا اللہ کچہہ سختی پیچہی آسانی ف۵ اور کتنی بستیان اچہل
چلین اپنی رب کی حکم سی اور اوسکی رسولون کی پہر ہمنی حساب مین پکڑا اونکو سخت حساب مین
اور آفت ڈالی اون پر ان دیکہی آفت پہر چکہی سزا اپنی کام کی اور آخر اوسکی

کام مین ٹوٹا آیا تیار کہی ہی اسد نی اونکی واسطی سخت مار سو ڈرو ای عقل والو جنکو یقین ہی اسد نی اتاری ہی تم پر سمجہوتی رسول ہی جو پڑہتا ہی تم پاس آیتین اللہ کی کہلی سنانی والی کہ نکالی اونکو جو یقین لائی اور کئی بہلی کام اندہیرون سی اجالی مین اور جو کوئی یقین لاوی اسد پر اور کری کچہہ بہلائی اوسکو داخل کری باغون مین نیچی بہتی جنکی نہرین اون مین ہمیشہ البتہ خوب دی اسد نی اوسکو روزی اسد وہ ہی جسنی بنائی سات آسمان اور زمین اوتنی اوترتا ہی حکم اونکی بیچ تا تم جانو کہ اسد ہر چیز کر سکتا ہی اور اسد کی خبر مین سمائی ہی ہر چیز

سورۃ التحریم اثنا عشر آیۃ مدنیۃ بلا اختلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ای نبی تو کیون حرام کری جو حلال کیا اسد نی تجہہ پر چاہتا ہی رضامندی اپنی عورتون کی اور اسد بخشنی والا ہی مہربان ٥ ٹہرا دیا ہی اسد نی تمکو کہول ڈالنا اپنی قسمون کا اور اسد صاحب ہی تمہارا اور وہی ہی سب جانتا حکمت والا ف ۱ اور جب چہپا کر کہی نبی نی اپنی کسی عورت سی ایک بات پہر جب اوسنی خبر کر دی اوسکی اور اسد نی جتا دیا نبی کو یہہ جتائی نبی نی اوس مین سی کچہہ اور ٹلا دی کچہہ پہر جب وہ جتایا عورت کو بولی تجکو کس نی بتایا کہا مجکو بتایا اوس خبر والی واقف نی ف ۲ اگر تم دو نو توبہ کرتیان ہو تو جہک پڑی ہین دل تمہاری اور اگر دونو چڑہائی کرو گیان اوسپر تو اسد ہی اوسکا رفیق اور جبرئیل اور نیک ایمان والی اور فرشتی اسکی پیچہی مددگار ہین ف ۳ ابہی گر نبی چہوڑ دی تم سب کو اوسکا رب بدلی مین دی عورتین تمسی بہتر حکم بردار یقین رکہتیان نماز مین کہڑین توبہ کرتیان بندگی بجا لاتیان روزہ داریان بیاہیان اور کواریان ٥ ای ایمان والو بچاؤ اپنی جان کو اور اپنی گہر والون کو اوس آگ سی جسکی چپٹیان ہین آدمی اور پتہر اوسپر مقرر ہین فرشتی تندخو زبردست بی حکمی نہین کرتی اسد کی جو بات اونکو فرمائی اور وہی کرتی ہین جو حکم ہو ف ۴ ای منکر ہونی والون مت بہانی بتاؤ آج کی دن وہی بدلا پاؤ گی جو کرتی تہی ٥ ای ایمان والو توبہ کرو اللہ کی طرف صاف دل کی توبہ شاید تمہارا رب اوتاری تمسی برائیان اور داخل کری باغون مین

جنکی نیچی بہتی نہرین جس دن اللہ ذلیل نہ کریگا نبی کو اور جو یقین لائی ہین اوسکی ساتہہ اونکی
روشنی دوڑتی ہی اونکی آگی اور اونکی داہنی کہتی ہین ای رب ہماری پوری کر دی
ہمکو ہماری روشنی اور معاف کر ہمکو تو ہر چیز کر سکتا ہی ف ای نبی لڑائی کر منکرو
اور دغابازون سی اور سختی کر اون پر اور اونکا گہر دوزخ ہی اور بری جگہہ پہنچی ف
اللہ نی بتائی ایک کہاوت منکرون کی واسطی عورت نوح کی اور عورت لوط کی گہر
تہین دو لوگ دو نیک بندون کی ہماری بندون مین سی پہر اون سی چوری کی پہر وہ
کام نہ آئی اونکو اللہ کی ہاتہہ سی کچہہ اور حکم ہوا کہ جاؤ دوزخ مین ساتہہ جانی والون کی
ف اور اللہ نی بتائی ایک کہاوت ایمان والون کو عورت فرعون کی جب بولی ای رب
بنا میری واسطی اپنی پاس ایک گہر بہشت مین اور بچا نکال مجکو فرعون سی اور اوسکی کام سی
اور بچا نکال مجکو ظالم لوگون سے ف اور مریم بیٹی عمران کی جسنی روکی
اپنی شہوت کی جگہہ پہر ہمنی پہونک دی اوس مین ایک اپنی طرف کی جان اور سچ جانی اپنی رب کی باتین
اور اوسکی کتابین اور سے تہی بندگی کرنی والون مین ط

سورۃ الملک تلثون آیۃ مکیۃ بخلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بڑی برکت ہی اوسکی جسکی ہاتہہ ہی راج اور وہ سب چیز کر سکتا ہی جسنی بنایا مرنا اور جینا کہ
تمکو جانچی کون تم مین اچہا کرتا ہی کام اور وہ زبردست ہی بخشنی والا ف جسنی بنائی سات
آسمان تہہ بر تہہ کیا دیکہتا ہی رحمن کی بنائی مین کچہہ فرق پہر دوہرا کر نگاہ کہین دیکہتا ہی دراڑ
ف پہر دوہرا کر نگاہ دو دو بارا اولٹی آوسی تیری پاس تیری نگاہ ردہو کر تہک کر اور ہمنی رونق
دی ورلی آسمان کو چراغون سی اور اونسی رکہی پہینک مار شیطانون کی اور رکہی ہی اون کو
مار دہکتی آگ کی ۵ اور جو منکر ہوئی اپنی رب سی اونکو ہی مار دوزخ کی اور بری جگہہ پہنچی ۵
جب اوسمین ڈالی جاوین سنین اوسکا دہاڑنا اور وہ اچہلتی ہی ہی لگتا ہی کہ پہٹ پڑی جوش سی
جس بار پڑا اوس مین ایک غول پوچہا اونسی اوسکی دار وغون نی کیا نہ پہنچا تمکو کوئی ڈرسنانی والا

وہ بولی کیون نہین ہم پاس پہنچا تہا ڈر سنانی والا پہر ہمنی جہوٹہلایا اور کہا کوئی نہین اُتاری اللہ
کچہہ چیز تم ترے ہو بڑی بہکاوی مین اور بولی اگر ہم ہوتی سنتی یا بوجہتی تہ ہوتی دوزخ والون مین
سو قائل ہوئی اپنی گناہ کی اب دفع ہون دوزخ والی ۵ جو لوگ ڈرتی ہین اپنی رب سی بن دیکہی اونکو
معافی ہی اور نیگ بڑا اور تم چہپی کہو اپنی بات یا کہول کر وہ جانتا ہی جیون کی بہید ۵ بہلا وہ نہ جانی
جسنی بنایا اور وہی ہی بہید جانتا خبردار ۵ وہی ہی جسنی کیا تمہاری آگی زمین کو پست اب پہرو
اوسکی کندہون پر اور کہاو کچہہ روزی اوسکی اور اوسیکی طرف اوٹہنا ہی ۵ کیا نڈر ہوئی اوس سی جو
آسمان مین ہی کہ دہنساوی تمکو زمین مین پہر دیکہو وہ لرزتی ہی ۵ یا نڈر ہوئی اوس سی جو آسمان مین ہی
کہ چہوڑ دی تمپر تہراو باؤ کا سو اب جانوگی کیسا ہی میرا ڈرانا ۵ اور جہوٹہلا چکی ہین جو اونسی پہلی تہی پہر
کیسا ہوا میرا انکار ۵ اور کیا نہین دیکہتی اوڑتی جانور اپنی اوپر پر کہولی اور جہپکتی اونکو کوئی نہین تہام رہا
رحمن کے سوا اوسکی نگاہ مین ہی ہر چیز ۵ بہلا وہ کون ہی جو فوج ہی تمہاری تمکو مدد کری گی رحمن کے
سوا منکر پڑی ہین نری بہکاوی مین ۵ بہلا وہ کون ہی جو روزی دیگا تمکو اگر وہ رکہہ چہوڑے اپنی
روزی کوئی نہین پر اَڑ رہی ہین شرارت اور بدکنی پر ۵ بہلا ایک جو چلی اوندہا اپنی منہہ پر وہ
سیدہی راہ پاوی یا وہ جو چلی سیدہا ایک سیدہی راہ پر ۵ تو کہہ وہی ہی جسنی تمکو نکال کہڑا
کیا اور بنا دی تمکو کان اور آنکہین اور دل تہوڑا تم حق مانتی ہو ۵ تو کہہ وہی ہی جسنی کہنڈا یا
تمکو زمین مین اور اوسی کی طرف اکہٹی کیی جاوگی اور کہتی ہین کب ہی یہہ وعدہ اگر تم سچی ہو ۵ تو کہہ
خبر تو ہی اللہ ہی پاس اور مین تو یہی ڈر سنانی والا ہون کہول کر پہر جب دیکہینگے وہ پاس لگا
بری بن جاوینگی مونہہ منکرون کی اور کہی گا یہی ہی جسکو تم مانگتی تہی ۵ تو کہہ بہلا دیکہو تو
اگر کہپا دی مجکو اللہ اور میری ساتہہ والون کو یا ہم پر مہر کری پہر وہ کون ہی جو بچا وی
منکرون کو دکہہ کی مار سی ۵ تو کہہ وہی رحمن ہے ہمنی اوسکو مانا اور اوسی پر بہروسا کیا
سو اب جانلوگی کون پڑا ہی صریح بہکاوی مین ۵ تو کہہ بہلا دیکہو تو اگر ہو رہی صبح کو پانی تمہارا خشک کون ہی جو لا دی تمکو پانی نہرا

سورۃ القلم اثنان وخمسون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی قلم کی اور جو کچھہ لکھتی ہین ۵ تو نہین اپنی رب کی فضل سی دیوانہ ۵ اور تجکو نیگ ہی انتہا اور
تو پیدا ہوا ہی بڑی خلق پر ۵ سو اب تو بہی دیکھہ لیگا اور وہ بہی دیکھہ لین گی کون ہی کہ بچل رہا
تیرا رب وہی بہتر جانی جو بہکا اوسکی راہ سی اور وہی بہتر جانتا ہی راہ پانی والون کو ۵ سو تو کہا
نہ مان جہوٹلانی والون کا ۵ وہ چاہتی ہین کسی طرح تو ڈہیلا ہو تو وہ بہی ڈہیلی ہون ف ۱
اور کہا نہ مان کسی قسم کہانی والی کا بی قدر طعنی دیتا چغلی لئی پہرتا بہلی کام سی روکتا حد سی بڑہتا
گنہگار اجڑ ۵ اس سب کی پیچہی بدنام ف ۲ اس سی کہ رکہتا ہی مال اور بیٹی ف ۳ جب سنائی اسکو
ہماری باتین کہی یہہ نقلین ہین پہلون کی ۵ اب داغ دینگی ہم اوسکو سونڈ پر ف ۴ ہمنی ان لوگونکو
جانچا ہی جیسی جانچا اوس باغ والون کو جب سب نی قسم کہائی کہ اوسکا میوہ توڑین گی صبح کو
اور انشاء اللہ نہ کہا ف ۵ پہر پہیر کر گیا اوس پر کوئی پہیری والا تیری رب کی طرف سی اور
وہ سوتی رہی ف ۶ پہر صبح تک ہو رہا جیسی ٹوٹ چکا پہر آپس مین پکارا صبح ہوتی کہ سویری چلو اپنی کہیت پر
اگر تمکو توڑنا ہی پہر چلی اور آپس مین کہتی تہی چپکی چپکی ۵ کہ اندر نہ آنی پاوی اوسمین آج تمہاری پاس
کوئی محتاج اور سویری چلی لپکی زور پر پہر جب اوسکو دیکہا بولی ہم راہ بہولی نہین ہمارے
قسمت نہ تہی ف ۷ بولا اون مین بیچ کا مین نی تمکو کہا تہا کیون نہین پاکی بولتی اللہ کی
ف ۸ بولی پاک ذات ہی ہماری رب کی ہم تہی تقصیروار تہی ۵ پہر موہنہ کر کر ایک دوسری کی طرف
لگی الاہنا دینی بولی ای خرابی ہماری ہم تہی حد سی بڑہنی والی ۵ شاید ہمارا رب بدل دی ہمکو
اس سی بہتر ہم اپنی رب سی آرزو رکہتی ہین ۵ یون آتی ہی آفت اور آخرت کی آفت سو سب سی
بڑی اگر ان کو سمجہہ ہوتی ۵ البتہ ڈر والون کو اپنی رب کی پاس باغ ہین نعمت کی ۵ کیا ہم کر دین گی حکم
بردارون کو برابر گناہگارون کی ۵ کیا ہوا تمکو کیسی بات ٹہراتی ہو ۵ کیا تم پاس کوئی کتاب ہی جسمین
پڑہ لیتی ہو ۵ اوسمین ملتا ہی تمکو جو پسند کرو ۵ کیا تمنی ہمسی قسمین لین ہین پوری قیامت کی دن
تک پہنچی کہ تمکو ملیگا جو ٹہراوگی ۵ پوچہہ ان سی کونسا ان مین اسکا ذمہ لیتا ہی کیا اونکی کوئی
شریک ہین تو چاہیئی لی آوین اپنی شریک اگر وہ سچی ہین ۵ جس دن کہولی جاوی پنڈلی اور بلائی
جاوین سجدہ کو پہر نہ کر سکین ۵ نیچی ہین اونکی آنکہین چڑہی آتی ہی اون پر ذلت اور پہلی اونکو بلاتی تہی
سجدہ کو اور وہ چنگی تہی ف ۹ اب چہوڑ دی مجکو اور جہٹلانی والون کو اس بات کی کہ ٹہیری

القلم

سیڑہی اتارینگی انکو جہان سی یہہ نہ جانین گی اور اونکو ڈہیل دیتا ہون بی شک میرا داؤ پکا ہی ٥ کیا تو مانگتا ہی اون سی کچہہ نیگ سو اون پر چیتی کا بوجہہ پڑتی ہی ٥ کیا اونکی پاس چہپی خبر ہی سو وہ لکہہ لاتی ہین ٥ اب تو ٹہرا رہ دیکہہ اپنی رب کی حکم کی اور مت ہو جیسی مچہلی والا جب پکارا اور وہ غصہ مین بہرا تہا ف ا اگر نہ سنبہالتا اوسکو احسان تیری رب کا تو پہینکا گیا ہی تہا چٹیل میدان مین الزام کہا کر پہر نوازا اوسکو اوسکی رب نی پہر کر دیا اوسکو نیکون مین ف اور منکر تو لگی ہین کہ ڈگا دین تجکو اپنی نگاہون سی جب سنتی ہین سمجہوتا اور کہتی ہین وہ باولا ہی ف ١٢ اور یہہ تو سمجہوتی ہی ساری جہان والون کو

سورۃ الحاقۃ اثنان و خمسون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ ثابت ہو چکی کیا ہی وہ ثابت ہو چکی ٥ اور تو نی کیا بوجہا کیا ہی وہ ثابت ہو چکی ف ا جہوٹہلایا ثمودنی اور عادنی اوس کہڑکی ڈالی کو سو وہ جو ثمود تہی سو کہپا ئی گئی اوچہال سی ف ٢ اور وہ جو عاد تہی سو کہپائی گئی ٹہنڈی سناٹی کی باو سی ہاتہون سی نکلی جاتی ف ٣ تعین کی اون پر سات رات اور آٹہہ دن لگتی پہر تو دیکہی لوگ اونمین بچہڑ گئی جیسی وہ ڈہنڈ ہین کہجور کی کہوکہری پہر تو دیکہتا ہی کوئی اون کا بچ رہا اور آیا فرعون اور جو اوس سی پہلی تہی اور الٹی بستیان تقصیر کرتی پہر حکم نہ مانا اپنی رب کی رسول کا پہر پکڑی اونکو پکڑ دم چڑہتی ٥ ہم نی جب وقت پانی ابلا لاد لیا تمکو بہتی ناو مین تا رکہین اوسکو تمہاری یادگاری کو اور سنتی اوسکو کان سنتی پہر جب پہونکی نرسنگی مین ایک پہونک اور اٹہائی زمین اور پہاڑ پہر کچلی جاوین ایک چوٹ ٥ پہر اوس دن ہو پڑی ہو پڑنی والی اور پہٹ جاوی آسمان پہر وہ اوس دن بکہر رہا ہی ٥ اور فرشتی ہین اوسکی کنارون پر اور اٹہا رہی ہین تخت تیری رب کا اپنی اوپر اوس دن آٹہہ شخص ف ٤ اوس دن سامہنی جاوگی چہپ رہی گا تم مین کوئی چہپنی والا ٥ سو جسکو ملا لکہا داہنی ہاتہہ مین وہ کہتا ہی لیجیو پڑہیو میرا لکہا ف ٥ مین نی خیال رکہا کہ مجکو ملنا ہی میرا حساب ٥ سو وہ ہی گذران مین من مانتی مین اونچی باغ مین جسکی میوی جہک رہی ہین کہاؤ اور پیو رچ سی بدلا اوسکا جو آگی بہیجا تمنی پہلی دنون اور جسکو ملا اوسکا لکہا بائین ہاتہہ مین وہ کہتا ہی کسی طرح مجکو نہ ملتا میرا لکہا اور مجکو خبر نہ ہوتی

کیا ہی حساب میرا ہ کسی طرح وہی موت نبڑ جاتی کچھہ کام نہ آیا مجکو مال میرا کھپ گئی مجسی حکومت میری ف اسکو پکڑو پھر طوق ڈالو تم پھر آگ کی ڈہیر مین اسکو پیٹھا ؤ پھر ایک زنجیر مین جسکا ماپ ستر گز ہی اسکو پرو وہ وہ تھا یقین نہ لاتا اللہ پر جو سب سی بڑا ہ اور تاکید نہ کرتا فقیر کی کہانی پر سو کوئی نہین اوسکا آج یہان دوستدار ہ اور نہ کچھہ کہانا مگر زخمون کا دہوون کوئی نہ کہاوی اوسکو مگر وہی گنہگار ہ سو قسم کہاتا ہون ان چیزون کی جو دیکھتی اور جو چیزین نہین دیکھتی ہ یہہ کہا ہی ایک پیغام لانی والی سردار کا ہ اور نہین یہہ کہا کسی شاعر کا تم تھوڑا یقین کرتی ہو ہ اور نہ کہا پریون والی کا تم تھوڑا دھیان کرتی ہو ہ یہہ اتارا ہی ان رب کا ہ اور اگر بنا لاتا ہم پر کوئی بات تو ہم پکڑتی اسکا داہنا ہاتھہ ہ پھر کاٹ ڈالتی اوسکی ہی پھر تم مین کوئی نہین اس سی روکنی والا ف اور یہہ سمجھوتی ہی ڈرنی والونکو ہ اور ہمکو معلوم کہ تم مین بعضی جھوٹھلاتی ہین ہ اور وہ جو ہی پچتاوا ہی منکرون پر ہ اور وہ جو ہی قابل یقین کرنی کی ہی

اب بول پاکی اپنی رب کی نام سی جو ہی سب سے بڑا ہ

سورۃ المعارج اربع واربعون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مانگا ایک مانگنی والی نی عذاب پڑنی والا منکرون کی واسطی کوئی نہین اوسکو ہٹانی والا اللہ کی طرف کا جو چڑہتی درجون کا صاحب چڑہتی ہین اوسکی طرف فرشتی اور روح اوس دن مین جسکا لنبا ؤ پچاس ہزار برس ہی سو تو صبر کر بھلی طرح کا صبر کرنا ف وہ دیکھتی ہین اسکو دور اور ہم دیکھتی ہین اوسکو نزدیک جس دن ہو گا آسمان جیسی تانبا پگھلا اور ہونگی پہاڑ جیسی اون رنگی اور نہ پوچھی دوستدار دوستدار کو ہ سب نظر آجاوینگی اونکو منا وی گا گنہگار کسی طرح چہڑا وی اپنی بدلی اوس دن کی مار سی اپنی بیٹی اور ساتھہ والی اور بھائی اور اپنا گہرانا جس مین رہتا تھا اور جتنی زمین پر ہین سارے پھر آپ کو بچا وی ف کوئی نہین وہ تپتی آگ ہی کھینچ لینی والی کلیجا ہ پکارتی ہی اوسکو جسنی پیٹھ دی اور پھر گیا ہ اور اکٹھا کیا اور سینتا

بے شک آدمی بنا ہے جی کا کچا ۔ جب لگے اوسکو برائی تو گھبرا اور جب لگے اوسکی بھلائی تو آن دبوا
مگر وہ نمازی جو اپنی نماز پر قائم ہیں ۔ اور جنکے مال میں حصہ ٹھہر رہا ہے مانگتے کا اور ہارے کا ۔ اور جو
یقین کرتے ہیں انصاف کے دن کو اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں ۔ بے شک اونکے رب کے
عذاب سے نڈر نہ ہوا چاہیے ۔ اور جو اپنی شہوت کی جگہہ تھامتے ہیں ۔ مگر اپنی جوروؤں سے یا اپنے ہاتھ
مال سے سو اون پر نہیں الاہنا ۔ پھر جو کوئی ڈھونڈے اسکے سوا سو وہی ہیں حد سے بڑھتے ۔ اور جو اپنی
دھروہڑیں اور اپنا قول نباہتے ہیں ۔ اور جو رہتے گواہی پر سیدھے ہیں ۔ اور جو رہتے اپنی نماز سے
خبردار ہیں ۔ وہ ہیں باغوں میں عزت سے ۔ پھر کیا ہوا ہے منکروں کو جو تیری طرف دوڑے
آتے ہیں داہنے سے اور بائیں سے جوٹ کی جوٹ کیا لالچ رکھتا ہے ہر ایک اون میں کہ داخل
کرے نعمت کے باغ میں کوئی نہیں ہمنے اون کو بنایا ہے جس چیز سے جانتے ہیں ف۳ سو میں قسم
کھاتا ہوں مشرقوں مغربوں کے مالک کی ہم سکتے ہیں کہ بدل کر لے آویں اون سے بہتر اور
ہم سے چھٹ نہ جاوینگے ۔ سو چھوڑ دے اونکو باتیں بناویں اور کھیلیں جب تک ٹھہریں اپنا وہ دن
جسکا ان سے وعدہ ہے ۔ جسدن نکل پڑینگے قبروں سے دوڑتے جیسے کسی نشانی پر دوڑے
جاتے ہیں ۔ نیچی ہیں اونکی آنکھیں چڑھی آتی ہے اون پر ذلت یہہ وہ دن جسکا اونسے وعدہ ہے

سورۃ النوح ثمان و عشرون آیۃ مکیۃ اجماعا ۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمنے بھیجا نوح اوسکی قوم کی طرف کہ ڈرا اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ پہنچے اون پر دکھہ والی آفت
بولا اے قوم میری میں تمکو کہہ سناتا ہوں کھولکر کہ بندگی کرو اللہ کی اور اوس سے
ڈرو اور میرا کہا مانو کہ بخشے تمکو کچھہ گناہ تمہارے اور ڈھیل دے تمکو ایک ٹھہرائے وعدہ تک
جو وعدہ رکھا اللہ نے جب آپہنچے اسکو ڈھیل نہ ہوگی اگر تمکو سمجھہ ہے ف۱ بولا اے رب میں بلاتا رہا
اپنی قوم کو رات اور دن پھر میرے بلانے سے اور زیادہ بھاگتے ہی رہے ۔ اور میں نے جس بار انکو
بلایا تا ان کو تو معاف کرے ڈالنے لگے اپنی انگلیاں کانوں میں اور اوپر لیے اپنے کپڑے اور
ضد کی اور غرور کیا بڑا غرور ف۲ پھر میں نے انکو بلایا اچاکر پھر میں نے انکو کھول کر کہا او

چھپ کر کہا چکی سی ۵ تو مین نی کہا گناہ بخشوا اپنی رب سی بیشک وہی بخشنی والا ۵ چھوڑ دی
آسمان کی تم پر دھارین ۵ اور بڑہتی دی تمکو مال اور بیٹون سی اور بنا دی تمکو باغ اور بنا دی تمکو نہرین ۵
کیا ہوا ہی تمکو کیون نہین امید رکھتی اللہ سی بڑائی کی ۵ اور اوسنی تمکو بنایا طرح طرح سی ف۳ کیا
تمنی نہین دیکھا کیسی بنائی اللہ نی سات آسمان تہ برتہ اور رکہا چاند اون مین اجالا اور رکہا سورج
چراغ جلتا ۵ اور اللہ نی اگایا تمکو زمین سی جما کر پھر دوہرا کر ڈالیگا تمکو اوس مین اور نکالیگا تمکو
باہر اور اللہ نی بنا دی تمکو زمین بچھونا تا کہ چلو اسمین کشادہ رستی ۵ کہا نوح نی ای رب میری انہون نی
میرا کہا نہ مانا اور مانا ایسی کا جسکو اوسکی مال اور اولاد سی اور بڑہا ٹوٹا ف اور داو کیا ہی بڑا
داو ف۵ اور بولی نہ چھوڑیو اپنی ٹہاکرون کو اور نہ چھوڑیو ود کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث
اور یعوق اور نسر کو اور بہکا دیا بہتون کو اور تو نہ بڑہائیو بی انصافون کو مگر بہکاوا ف۶ کچھہ
اونکی گناہون سی ڈوبائی گئی پھر بیٹھائی گئی آگ مین پھر نہ پائی اپنی واسطی اللہ کی سوا کوئی مددگار ۵ اور
کہا نوح نی ای رب نہ چھوڑ زمین پر منکرون کا ایک گھر بسنی والا ۵ مقرر اگر تو چھوڑ دیگا ان کو
بہکاوین تیری بندون کو اور جو جنین سو ڈھیٹ ہی حق نہ سمجھتا ۵ ای رب معاف کر مجھکو اور میری
ماباپ کو اور جو آوی میری گھر مین ایمان دار اور سب ایمان والی مردون کو اور عورتون کو اور گنہگارون کو کچھ مت بڑہا سوا برباد ہونا

سورۃ الجن ثمان وعشرون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تو کہہ مجھکو حکم آیا کہ سن گئی کتنی لوگ جنون کی پھر کہا ہمنی سنا ہی ایک قرآن عجب سو جہاتا نیک راہ
پھر ہم اوسپر یقین لائی اور ہرگز نہ شریک بتاوینگی اپنی رب کا کسیکو ف۱ اور یہہ کہ اونچی ہی
شان ہماری رب کی نہین رکھی اوسنی جورو نہ بیٹا ف۲ اور یہہ کہ ہمارا بیوقوف
کہتا اللہ پر بڑہا کر باتین ف۳ اور یہہ کہ ہمکو خیال تہا کہ نہ بولینگی انس اور جن اللہ
پر جھوٹھہ ف۴ اور یہہ کہ تہی کتنی مرد آدمیون کی پناہ پکڑتی کتنی مردون کی جنون مین
پھر اونکو بڑہا اور سر چڑہنا ف۵ اور یہہ کہ اون کو بہی خیال تہا جیسا تمکو خیال تہا کہ ہرگز
نہ اوٹہاویگا اللہ کسیکو ف۶ اور یہہ کہ ہمنی ٹٹول دیکھا آسمان کو پھر پایا اوسکو بھر رہی

تبارک الذی

النوح

نصف

اوسمین جو کبید اسخت اور انکاری ہی ف اور یہہ کہ ہم بیٹہتی تہی آسمان کی ٹہکانون مین
سننی کو پہر جو کوئی اب سنی پاوی اپنی واسطی ایک انگارا گہات مین ۵ اور یہہ کہ ہم نہین
جانتی کچہہ برا ارادہ ٹہرا ہی زمین کی رہنی والون پر یا چاہا اونکی حق مین اونکی رب نی
راہ پر لانا ۵ اور یہہ کہ کوئی ہم مین نیک ہین اور کوئی اسکی سوا ہم تہی کئی راہ پر پہٹی ہوئی ۵
اور یہہ کہ ہمارے خیال مین آیا کہ ہم نہ تہکا وینگی اللہ کو زمین مین اور نہ تہکا وینگی
اوسکو بہاگ کر ۵ اور یہہ کہ جب ہمنی سنی راہ کی بات ہمنی اوسکو مانا پہر جو کوئی یقین لاوی
اپنی رب پر سو نہ ڈریگا نقصان سی اور نہ زبردستی سی ۵ اور یہہ کہ کوئی ہم مین حکم
بردار ہین اور کوئی بی انصاف سو جو حکم مین آئی سو انہون نی اٹکل نیک راہ ۵ اور جو بی
انصاف ہین وہ ہوئی دوزخ کا ایندہن اور یہہ حکم آیا کہ اگر لوگ سیدہی رہتی راہ پر تو ہم
پلاتی انکو پانی بہر کر کہ انکو جانچین اوسمین اور جو کوئی مونہہ موڑی اپنی رب کی یاد
وہ پیٹہاوی اوسکو چڑہتی عذاب مین اور یہہ کہ سجدہ کی ہاتہہ پانو حق اللہ کا ہی سو
مت پکارو اللہ کی ساتہہ کسی کو ۵ اور یہہ کہ جب کہڑا ہوا اللہ کا بندہ اوسکو پکارتا
لوگ ہونی لگتی ہین اوسپر ٹہٹہہ تو کہہ مین تو یہی پکارتا ہون اپنی رب کو اور شریک
نہین کرتا اوسکا کسی کو ۵ تو کہہ میری ہاتہہ نہین تمہارا برا اور نہ راہ پر لانا تو کہہ
مجکو نہ بچاویگا اللہ کی ہاتہہ سی کوئی اور نہ پاونگا اوسکی سوا کہین سرک رہنی کو جگہہ
مگر پہونچانا ہی اللہ کی طرف سی اور اوسکی پیغام دینی اور جو کوئی حکم نہ مانی اللہ کا اور
اوسکی رسول کا سو اسکو آگ ہی دوزخ کی رہا کرین اوسمین ہمیشہ ۵ یہان تک کہ جب
دیکہین جو ان سی وعدہ ہوا تب جان لینگی کسکی مددگار کمزور ہی اور گنتی مین تہوڑ
تو کہہ مین نہین جانتا کہ نزدیک ہی جس چیز کا تمسی وعدہ ہی یا کر دی اوسکو میرا رب
ایک مدت کی عدہ جاننی والا بہید کا سو نہین خبر دیتا اپنی بہید کی کسی کو ۵ مگر جو پسند
کر لیا کوئی رسول تو وہ چلاتا ہی اوسکی آگی اور پیچہی چوکیدار ف تا جانی کہ انہون
نی پہنچائی پیغام اپنی رب کی اور قابو مین رکہا ہی جو اونکی پاس ہی اور گن لی ہی گنتی

	سورۃ المزمل عشرون آیۃ مکیۃ ثم المدثر	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ای جہرمٹ مارنی والی کہڑارہ رات کو مگر کسی رات ف آدہی رات یا اس سی کم تہوڑا اساہ یا
زیادہ کر اس پر اور کہول کہول پڑہ قرآن عصاف ۵ ہم آگی ڈالینگے تجہہ پر ایک بہاری بات ف۲
البتہ اوٹہان رات کا سخت روندتا ہی اور سیدہی نکلتی ہی بات ف۳ البتہ تجکو دن مین شغل رہتا ہی
لنبا ف۴ اور پڑہ نام اپنی رب کا اور چہوٹ یا اوسکی طرف سب سی الگ ہو کر ہ مالک مشرق اور
مغرب کا اوس بن کسی کی بندگی نہین سو پکڑ اوسکو کام سونپا ۵ اور سہتا رہ جو کہتی ہین اور چہوڑ
اونکو بہلی طرح چہوڑنا ف۵ اور چہوڑ دی مجکو اور جہوٹہلانی والون کو جو آرام مین ہی ہین
اور ڈہیل دی اونکو تہوڑی سی ۵ البتہ ہماری پاس بیڑیان ہین اور آگ کا ڈہیر اور کہانا گلی مین
اٹکتا اور دکہہ کی مارہ جسدن کانپی زمین اور پہاڑ اور ہوجاوین پہاڑ ریت پہسلتی ہ ہمنی بہیجا
تمہاری طرف رسول بتانی والا تمہارا جیسا بہیجا فرعون پاس رسول ۵ پہر کہانہ مانا فرعون
نی رسول کا پہر پکڑی ہمنی اوسکو پکڑ وبال کی ۵ پہر کیونکر بچوگی اگر منکر ہو گئی اوسدن جو کر ڈالی
لڑکون کو بوڑہا ف۶ آسمان پہٹتا ہی اوسمین اوسکا وعدہ ہونا ہ یہہ تو سمجہوتی ہی
پہر جو کوئی چاہی بنا رکہی اپنی رب کی طرف راہ ف۷ تیرا رب جانتا ہی کہ تو اوٹہتا ہی
نزدیک دو تہائی رات کی اور آدہی رات اور تہائی رات اور کتنی لوگ تیری ساتہہ کے
اور اللہ ماپتا ہی رات کو اور دن کو اون نی جانا کہ تم اوسکو پورا نہ کرسکوگی پہر تم پر معاف
بہیجی سو پڑہو جتنا آسان ہو قرآن سے جانا کہ آگی ہونگی تم مین کتنی بیمار اور کتنی اور پہرتی ملک مین ڈہونڈہتی
اللہ کا فضل اور کتنی اور لڑتی اللہ کی راہ مین سو پڑہو جتنا آسان ہو اوسمین سی اور کہڑی
رکہو نماز اور دیتی رہو زکوۃ اور قرض دو اللہ کو اچہی طرح قرض دینا اور جو آگی بہیجوگی اپنی واسطی
کوئی نیکی اوسکو پاوگی اللہ کی پاس بہتر اور ثواب مین زیادہ اور معافی مانگو اللہ سی بیشک اللہ بخشنی والا مہربان ہے

سورۃ المدثر ستۃ و خمسون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ای لحاف مین لپٹی ۵ کہڑا ہو پہر ڈر سناہ اور اپنی رب کی بڑائی بول ۵ اور اپنی کپڑی پاک رکہہ

تبارک الذی

المزمل المدثر

اور کپڑی کو چھوڑ دی اور نہ کر کہ احسان کری اور بہت چاہی ٥ اور اپنی رب کی
راہ دیکھہ ف۱ پھر جب کہڑ کہڑا ی وہ کہو کہر اف۲ پہر وہ اوس دن مشکل دن ہی منکرو
پر نہین آسان ٥ چہوڑ دی مجکو اور اوسکو جو مین نی بنایا اکیلا ف۳ اور دیا اوسکو مال
پہیلا کر اور بیٹی مجلس مین بیٹھنی والی ٥ اور طیاری کر دی اوسکو خوب طیاری پہر لالچ رکہتا ہی
کہ اور دون ف۴ کوئی نہین وہ ہی ہماری آیتون کا مخالف ٥ اب اوس سی چڑہواؤن گا
بڑی چڑہائی ف۵ اوسنی سوچ کیا اور دل مین ٹہرایا سو مارا جائیو کیسا ٹہرایا ٥ پہر پہر مارا
جائیو کیسا ٹہرایا ٥ پہر نگاہ کی پہر تیوری چڑہائی اور موںہہ تہتہایا ٥ پہر پیٹھ دی اور غرور
کیا ٥ پہر بولا اور نہین یہہ جادو ہی چلا آتا ٥ اور نہین یہہ کہا ہی آدمی کا سا ٥ اب اوسکو
ڈالونگا آگ مین ٥ اور تو کیا بوجہا کیا ہی وہ آگ ٥ نہ باقی رکہی نہ چہوڑتی نظر آتی ہی بندی کی
ف۶ اوسپر مقرر ہین انیس شخص ٥ اور ہمنی جو رکہی ہین دوزخ پر لوگ اور نہین فرشتی
ہین اور اونکی جو گنتی رکہی سو جانچنی کو منکرون کی تا یقین کرین جنکو ملی ہی کتاب اور بڑہی
ایمان دارون کی ایمان اور دہوکا نہ کہاوین جنکو ملی ہی کتاب اور مسلمان اور تا کہین
جنکی دل مین روگ ہی اور منکر کیا غرض تہی اللہ کو اس کہاوت سی یون بچلاتا ہی اللہ جسکو چاہی
اور راہ دیتا ہی جسکو چاہی اور کوئی نہین جانتا تیری رب کی لشکر مگر وہی آپ اور وہ تو سمجہوتی
ہی لوگون کی واسطی ف۷ سچ کہتا ہون قسم ہی چاند کی ٥ اور رات کی جب پیٹھ پہیری
اور صبح کی جب روشن ہو وی ٥ وہ دوزخ ایک ہی بڑی چیزون مین ڈراوا ہی لوگون کو
جو کوئی چاہی تم مین کہ آگی بڑہی یا پیچہی رہی ف۸ ہر جی اپنی کئی مین پہنسا ہی مگر داہنی
والی باغون مین ہین ملکر پوچہتی ہین گنہگارون کا احوال تم کاہی پڑی دوزخ مین ٥
وہ بولی ہم نہ تہی نماز پڑہتی ٥ اور نہ تہی کہلاتی محتاج کو ٥ اور تہی بات مین دہنستی ساتہہ دہنسنی
والون کی ٥ اور تہی جہٹلاتی انصاف کی دن کو ٥ جب تک آ پہنچی ہم پر یقین آنی والی ف۹
پہر کام نہ آوی گی اون کو سفارش سفارش کرنی والون کی ف۱۰ پہر کیا ہوا ہی انکو سمجہوتی
موںہہ موڑتی جیسی وہ گدہی ہین بدکی بہاگی غل کرنی سی ف۱۱ بلکہ چاہتا ہی ہر مرد اون مین
کہ اوسکو ملین ورق کہلی ف۱۲ کوئی نہین ڈر نہین آخرت سی ٥ کوئی نہین یہہ تو سمجہوتی ہی

پہر جو کوئی چاہی یہہ یاد کری ف۱۳ اور وہ یاد جبہی کرین کہ چاہی اللہ وہ ہی جس سے
ڈر چاہیی اور وہ ہی بخشنی کے لائق

سورۃ القیامۃ اربعون آیۃ مکیۃ اجماعاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم کہاتا ہون قیامت کی دن کی اور قسم کہاتا ہون جی کی جو الاہنا دیتا ہی ف۱ کیا
خیال رکہتا ہی آدمی کہ جمع نہ کرینگی ہم اوسکی ہڈیان کیون نہین سکتی ہین کہ ٹہیک کرین اسکی
پوریان ۵ بلکہ چاہتا ہی آدمی کہ ڈہٹائی کری اوسکی سامہنی ۵ پوچہتا ہی کہ کب ہی
دن قیامت کا پہر جب چوندہ لانی لگی نیور ۵ اور گہہ جاوی چاند ۵ اور اکہٹی ہون سورج
اور چاند ف۲ کہی آدمی اوسدن کہان جاؤن بہاگ کر ۵ کوئی نہین کہین نہین ہی بچاؤ ۵ تیری
رب تک اوس دن جا ٹہرنا ۵ جتاوینگی انسان کو اوسدن جو آگی بہیجا اور جو پیچہی چہوڑا ۵ بلکہ
آدمی اپنی واسطی آپ سوجہ ہی ۵ اور پڑا لا ڈالی اپنی بہانی ف۳ نہ چلا تو اسکی پڑہنی پر اپنی زبان
کہ شتاب اسکو سیکہہ لی وہ تو ہمارا ذمہ ہی اسکو سمیٹ رکہنا اور پڑہنا ۵ پہر جب ہم پڑہنی لگین تو
ساتہہ رہ اوسکی پڑہنی کی ۵ پہر مقرر ہمارا ذمہ ہی اسکو کہول بتانا ف۴ کوئی نہین پر تم چاہتی ہو
شتاب ملتی اور چہوڑتی ہو دیر آنی ۵ کتی مونہہ اوسدن تازی ہین اپنی رب کی طرف دیکہتی ف۵ اور
کتی مونہہ اوسدن اوداس ہین خیال ہین ہین کہ اون پر وہ ہو وی جس سی کمر توٹی ۵ کوئی نہین
جسوقت جان پہنچی ہانس تک ۵ اور لوگ کہین کون ہی جہاڑنی والا ۵ اور وہ اٹکلا کہ اب آیا چہوٹنا ۵
اور لپٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی ۵ تیری رب کی طرف ہی اوسدن کہنچ جانا ۵ پہر نہ یقین لایا ہی نہ نماز
پڑہی ۵ پہر جہٹلایا ہی اور مونہہ موڑا ۵ پہر گیا اپنی گہر کو اکڑتا ۵ خرابی تیری خرابی پہر خرابی
تیری ۵ پہر خرابی تیری خرابی پر خرابی تیری کیا خیال رکہتا ہی آدمی کہ چہوٹا رہیگا بی قید ۵
بہلا نہ تہا ایک بوند منی کی جو ٹپکی ۵ پہر تہا لوہو کی پہٹکی پہر اوسنی بنایا اور ٹہیک کر اوٹہایا ۵
پہر کیا اوس مین جوڑا نر اور مادہ کیا ایسا شخص نہین سکتا کہ جلاوے مردے

سورۃ الدہر احدی وثلثون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کبھی ہوا ہی انسان پر ایک وقت زمانی مین جو نہ تہا کچھہ چیز تکرار مین آتی ہمنی بنایا آدمی کو بوند کی
لچھی سی ملتی رہی اوسکو پہر کر دیا سنتا دیکہتا ہمنی اوسکو سجہائی راہ یا حق مانتا یا ناشکر ہ ہمنے
رکہی منکرون کو زنجیرین اور طوق اور آگ دہکتی ہ البتہ نیک لوگ پیتی ہین پیالہ جسکی ملونی ہی
کافور ہ ایک چشمہ ہی جس سی پیتی ہین بندی اللہ کی چلاتی ہین اوسکی نالیان ف۱ پوری کرتی ہین
منت اور ڈرتی ہین اوس دن سی کہ اوسکی برائی پہیل پڑی گی ہ اور کہلاتی ہین کہانا اوسکی محبت پر
محتاج کو اور بن باپ کی لڑکی کو اور قیدی کو ہ ہم جو تمکو کہلاتی ہین نرا اللہ کا مونہہ چاہنی کو نہ تمسی
ہم چاہین بدلا نہ چاہین شکر گزاری ہم ڈرتی ہین اپنی رب سی ایک دن اوداس سی سختی کی ہ پہر بچایا
اونکو اللہ نی برائی سی اوس دن کی اور ملائی اونکو تازگی اور خوشوقتی ہ اور بدلا دیا اونکو اوپر کہ وہ
ٹہری ہی باغ اور پوشاک ریشمی ہ لگی بیٹہی اوسمین تختون پر نہین دیکہتی ہین وہان دہوپ نہ ٹہری
اور جہک رہین اون پر اوسکی چہاؤنین اور پست کر رکہی ہین اوسکی گچھی لٹکا کر ہ اور لوگ لئی پہرتی ہین
اون پاس برتن روپی کی اور آبخوری جو ہو رہی ہین شیشی شیشی روپی کی ماپ پر کہا اونکا ماپ ف۲
اور اونکو وہان پلاتی ہین پیالہ جسکی ملونی سونٹہ ہ ایک چشمہ ہی اوسمین اوسکو نام کہتی ہین
سلسبیل ف۳ اور پہرتی ہین اون پاس لڑکی سدا رہنی والی جب تو اونکو دیکہی خیال کری موتی ہین
بکہری ہ اور جب تو دیکہی وہان تو دیکہی نعمت اور سلطنت بڑی ہ اوپر کی پوشاک اونکی کپڑی
باریک ریشم کی سبز اور گاڑہی اور اونکو پہنائی ہین کنگن روپی کی اور پلایا اونکو اونکی رب نی
شراب جو دل کو دہو دیوی ہ یہہ ہی تمہارا بدلا اور کمائی تمہاری ٹہکانی لگی ہ ہمنی اتارا تجہہ
قرآن سہج سہج اتارنا ہ سو تو راہ دیکہہ اپنی رب کی حکم کی اور کہا نہ مان اون مین کسی گنہگار
یا ناشکر کا ہ اور یاد کر نام اپنی رب کا صبح اور شام اور کچہہ رات مین سجدہ کر اوسکو
اور پاکی بول اوسکی بڑی رات تک ہ یہہ لوگ چاہتی ہین شتاب ملنی والی اور چہوڑ رکہا ہی
اپنی پیچھی ایک دن بہاری ہ ہمنی اونکو بنایا اور مضبوط باندہی اونکی گرہ بندی اور جب
ہم چاہین بدل لاوین اون کی طرح کی لوگ بدل کر ہ یہہ تو سمجہوتی ہی پہر جو کوئی چاہی کر رکہی
اپنی رب تک راہ ہ اور تم نہ چاہوگی مگر جو چاہی اللہ بیشک اللہ ہی سب جانتا حکمت والا

داخل کری جسکو چاہی اپنی مہر مین اور جو گنہگار ہین رکہی ہی اونکو دکہہ کی مار

سورۃ المرسلات خمسون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی چلتی باؤن کی دل کو خوش آتی ۵ پہر جہوکا دینی والیان زور سی ۵ پہر اوبہارنی والیان اوٹہا کر ۵ پہر پہاڑنی والیان بانٹ کر ۵ پہر فرشتی اتارنی والون کی سمجہوتی ۵ الزام اوتارنی کو یا ڈرسنانیکو ۵ مقرر جو تمسی وعدہ ہوا سو ہونا ہی ف ۱ پہر جب تاری مٹائی جاوین ۵ اور جب آسمان مین جہروکی پڑین ۵ اور جب پہاڑ اوڑائی جاوین ۵ اور جب رسولون کا وعدہ ٹہری ف ۲ کسدن کی ونکو دیر ہی اوس فیصلہ کی دن کی ور تو کیا بوجہا کیسا فیصلہ کا دن ۵ خرابی ہے اوسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ ہم کہپا نہین چکی اگلی پہر اونکی پیچہی بہیجتی ہین پچہلی ۵ ہم یہی کہیہ کرتی ہین گنہگارون سی ۵ خرابی ہی وسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ ہمنی نہین بنایا تمکو ایک بیقدر پانی سی ۵ پہر رکہا اوسکو ایک جمی ٹہراو مین ۵ ایک وعدہ مقرر تک ۵ پہر ہم کر سکی سو کیا خوب سکت والی ہین ۵ خرابی ہی وسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ ہمنی نہین بنائی زمین سمیٹنی والی ۵ جیتون کو اور مردون کو ۵ اور رکہی اوسمین بوجہہ کو پہاڑ اونچی ۵ اور پلایا تمکو پانی میٹہا پیاس بجہاتا ۵ خرابی ہی وسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ چلو دیکہو جو چیز تم جہوٹہلاتی تہی ۵ چلو ایک چہانو مین جسکی تین پہانکین نہ گہن سایہ اور نہ کام آوی تپش کی ۵ وہ آگ پہینکتی ہی چنگاریان جیسی محل ۵ جیسی وہ اونٹ ہین زرد ۵ خرابی ہی وسدن جہوٹہلانی والون کی ف ۳ یہہ وہ دن ہے کہ نہ بولین گی اور نہ اونکو حکم ہو کہ توبہ کرین ۵ خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانی والون کی یہہ ہی دن فیصلہ کا جمع کیا ہی ہمنی تمکو اور اگلون کو ۵ پہر اگر کچہہ داؤ ہی تمہارا تو چلاؤ مجہہ پر ۵ خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ جو ڈر والی ہین وہ چہانو مین ہین اور ندیون مین اور میوی جس قسم کی جی چاہی ۵ کہاؤ اور پیو ریچ سی بدلا اوسکا جو کرتی تہی ۵ ہم یون دیتی ہین بدلا نیکی والون کو ۵ خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ کہالو اور برت لو تہوڑے دنون تم مقرر گنہگار ہو ۵ خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ اور جب کہیی انکو

تو وہ نہین تو لی ہے خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانیوالونکی ہ اب کس بات پر اسکی بعد یقین لاوینگے ہ

سورۃ النبأ اربعون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا بات پوچہتی ہین لوگ آپس مین ہ وہ بڑی خبر جسمین وہ کئی طرف ہورہی ہین ف ا یون نہین اب جان لینگی ہ پہر بہی یون نہین اب جان لینگی ہ ہمنی نہین بنائی زمین بچہونا ہ اور پہاڑ میخین ہ اور تمکو بنایا جوڑی جوڑی ہ اور بنائی نیند تمہاری دفع ماندگی کی ہ اور بنائی رات اوڑہنا ہ اور بنایا دن روزگار کو ہ اور چنی تم سی اوپر سات چنائی مضبوط اور بنایا ایک چراغ چمکتا ہ اور اتارا نچڑتی بدلیون سی پانی کا ریلا ہ کہ نکالین اوس سے اناج اور سبزہ اور باغ پتون مین لپٹ رہی ہ بیشک دن فیصلہ کا ہی ایک وقت ٹہر رہا ہ جسدن پہونکین نرسنگا پہر چلی آؤ جوٹ جوٹ اور کہلجاوی آسمان تو ہوجاوی دروازی ہ اور چلائی جاوین پہاڑ تو ہوجاوین ریتا ہ بیشک دوزخ ہی تاک مین ہ شریرون کا ٹہکانا رہتی ہین اوسمین قرنون ہ نہ چکہین وہان مزا ٹہنڈک کا نہ کچہ پینا ہ مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ہ بدلا ہی پورا ہ وہ تہی توقع نہ رکہتی حساب کی اور جہوٹہلائین ہماری آئتین مکر کر اور ہر چیز ہمنی گن رکہی لکہکر ہ اب چکہو کہ ہم بڑہاتی نہ جاوینگی تم پر مگر مار ہ بیشک ڈروالونکو مراد ملنی ہے ہ باغ ہین اور انگور اور نوجوان عورتین ایک عمر کی سب اور پیالہ چہلکتا ہ نہ سنین کی وہان بکنا اور نہ مکرانا ف ۲ بدلا ہی تیری رب کا دیا حساب سی ہ جو رب ہی آسمانونکا اور زمین کا اور جو انکی بیچ ہی ٹہی بڑا مہروالا قدرت نہین کہ کوئی اوس سی بات کری ف ۳ جسدن کہڑا ہو روح اور فرشتی قطار ہوکر ف ۴ کوئی نہین بولتا مگر جسکو حکم دیا رحمن نی اور بولا بات ٹہیک ف ۵ وہ دن ہی تحقیق پہر جو کوئی چاہی بنا رکہی اپنی رب کی پاس ٹہکانا ہ ہمنی خبر سنادی تمکو ایک آفت نزدیک کی ہ جسدن دیکہہ لیوی آدمی جو آگی بہیجا اوسکی ہاتہون نی اور کہی منکر کسیطرح مین مٹی ہوتا ف ۶ ۵

سورۃ النازعات ست و اربعون آیۃ مکیۃ

الجزء الثلاثون

المرسلات

عم

النبأ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی کہسیٹ لانی والونکی ڈوب کر اور بند چہوڑا دینی والونکی کہول کر ۵ اور پیرنی والون کی تیرتی ۵ پہر آگی بڑہتی دوڑ کر ۵ پہر کام بناتی حکم سی ف۱ جسدن کانپی کانپنی والی ف۲ اوسکی پیچہی دوسری ف۳ کتنی دل اوسدن دہڑکتی ہین ۵ اون کی آنکہین تو رہی ہین ۵ لوگ کہتی ہین کیا ہم پہر آوینگی اولٹی پاؤن ۵ کیا جب ہو چکی ہڈیان کہوکہری ۵ بولی تو تو پہر آنا ٹوٹا ہی ف۴ سو وہ تو ایک جہڑکی ہی پہر تبہی وہ آرہی میدان مین ۵ کچہہ پہنچی ہی تجکو بات موسی کی جب پکارا اوسکو اوسکی رب نی پاک میدان مین جسکا نام طوی ۵ جا فرعون پاس اوسنی سر اوٹہایا ۵ پہر کہہ تیرا جی چاہتا ہی کہ تو سنورے ۵ اور راہ بتاؤن تجکو تیری رب کی طرف پہر تجکو ڈر ہو ۵ پہر دکہائی اوسکو وہ بڑی نشانی ۵ پہر جہوٹہلایا اور نہ مانا ۵ پہر چلا پیٹہ پہیر کر تلاش کرتا ۵ پہر سب کو جمع کیا پہر پکارا ۵ تو کہا مین ہون رب تمہارا سب سی اوپر ۵ پہر پکڑا اوسکو اللہ نی سزا مین پہلی کی اور پیچہلی کی ف۵ بیشک اسمین سوچ کی جگہہ ہی جسکو ڈر ہی ۵ کیا تم مشکل ہو بنانی یا آسمان اوسنی وہ بنایا ۵ اونچی کی اوسکی بلندی پہر اوسکو صاف کیا ۵ اور اندہیری کی رات اوسکی اور کہول نکالی اوسکی دہوپ ۵ اور زمین کو اسکی پیچہی صاف بچہایا نکالا اوس سی اوسکا پانی اور چارا ۵ اور پہاڑون کو بوجہہ رکہا ف۶ کام چلانی کو تمہاری اور تمہاری چوپایون کی ۵ پہر جب آوی وہ بڑا ہنگامہ جسدن یاد کری آدمی جو کمایا ۵ اور نکال رکہی دوزخ جو چاہی دیکہی ۵ سو جسنی شرارت کی اور بہتر سمجہا دنیا کا جینا سو دوزخ ہی ہی ٹہکانا اور جو کوئی ڈرا اپنی رب کی پاس کہڑی ہونی سی اور روکا جی کو چاو سی سو بہشت ہی ہی ٹہکانا ۵ تجسی پوچہتی ہین وہ گہڑی کب ہی ٹہراو اوسکا ۵ تو کس بات مین ہی اوس کی ذکر سی ۵ تیری رب تک پہنچ اوسکی ف۷ تو تو ڈر سنانی کو ہی اوسکو جو اوس سی ڈرتا ہی ۵ ایسا لگی گا جسدن دیکہین گے اوسکو کہ نہین لگی اونکو مگر ایک شام یا صبح اوسکی

سورۃ عبس اربعون آیۃ مکیۃ اجماعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ف۱ تیوری چڑہائی اور موہنہ موڑا اس سی کہ آیا اوس پاس اندہا ف۲ اور تجکو کیا

تیری شاید کہ وہ سنورتا ٥ یا سوچتا تو کام آتا ٥ اوسکی سمجہانا ٥ وہ جو پروا نہین کرتا سو تو
اوسکی فکر مین ہی اور تجہہ پر گناہ نہین کہ وہ نہین سنورتا ٥ اور وہ جو آیا تیری پاس دوڑتا
اور وہ ڈرتا ہی سو تو اوس سی تغافل کرتا ہی ف۱ یون نہین یہہ تو سمجہوتی ہی ٥
پہر جو کوئی چاہی اسکو پڑہی لکہی ہی ادب کی ورقون مین اونچی دہری ستہری ہاتہون مین
لکہنی والونکی جو سردار ہین نیک ف۲ مارا جائیو آدمی کیسا ناشکر ہی کس چیز سے
بنایا اوسکو ایک بوند سی بنایا پہر اندازہ رکہا اوسکا ف۳ پہر راہ آسان کردی اوسکو
ف۴ پہر اوسکو مردہ کیا پہر قبر مین اوسکو رکہوایا ٥ پہر جب چاہا اوسکو اٹہا نکالا ٥ کوئی نہین
پورا نہ کیا جو اوسکو فرمایا ٥ اب نگاہ کری آدمی اپنی کہانی کو کہ ہمنی ڈالا پانی اوپر سی ٥
پہر چیرا زمین کو پہاڑ کر پہر اوگایا اوسمین اناج ٥ اور انگور اور ترکاری ٥ اور زیتون اور
کہجورین اور باغ گہن کی ٥ اور میوہ اور دوب ٥ کام چلانی کو تمہارا اور تمہارے
چوپایونکا پہر جب آوی وہ غل جسدن بہاگی مرد اپنی بہائی سی ٥ اور اپنی ماں باپ سی ٥ اور
اپنی ساتہہ والی سی اور بیٹون سی ٥ ہر مرد کو اوسدن ایک فکر لگا ہی جو اوسکو بس ہے
کتنی موہنہہ اوسدن روشن ہین ٥ ہنستی خوشیان کرتی ٥ اور کتنی موہنہہ اوسدن اونپر
گرد پڑی ہی چڑہی آتی ہی اون پر سیاہی ٥ وہ لوگ وہی ہین جو منکر ہین ڈہیٹہہ

سورۃ التکویر تسع وعشرون آیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب سورج کی دہوپ تہہ ہو جاوی ٥ اور جب تاری میلی ہو جاوین ٥ اور جب پہاڑ چلائی جاوین ٥
اور جب بیاتی اونٹنیان چہٹی پہرین ف۱ اور جب جنگل کے جانورون مین رول پڑی
اور جب دریا جہونکی جاوین ف۲ اور جب جیون کی جوڑ بندہین ف۳ اور جب بیٹی جیتی گاڑی کو
پوچہی ٥ کس گناہ پر ماری گئی ٥ اور جب کاغذ کہولی جاوین ٥ اور جب آسمان کا چہلکا
اتاری ٥ اور جب دوزخ دہکائی جاوی ٥ اور جب بہشت پاس لائی ٥ جان لی جو
لی کر آیا ٥ سو قسم کہاتا ہون پیچہی ہٹ جاتی سیدہی چلتی دبک جانی والون کے ف۴

اور رات کی جب وسکا اوٹھان ہو ۵ اور صبح کی جب دم بہری ۵ مقرر یہہ کہا ہی ایک بہیجی عزت والی کا ۵ قوت رکہتا تخت کی مالک پاس درجہ پایا ۵ سب کا مانا وہان کا معتبر ہی ف۵ اور تمہارا رفیق ہی کچھ نہین دیوانہ ۵ اور اسنی دیکہا ہی وسکو کہلی کنارے آسمان کی ۵ اور یہہ غیب کی بات پر نہین بخیل ۵ اور یہہ کہا نہین کسی شیطان مردود کا ۵ پہر تم کدہر چلی جاتی ہو ۵ یہہ تو ایک سمجہوتی ہی جہان کی واسطی ۵ جو کوئی چاہی تم مین کہ سیدہا چلی ۵ اور تم جبھی چاہو کہ چاہی اللہ جہان کا صاحب

	سورۃ الانفطار تسع عشر آیۃ مکیۃ	
	بسم اللہ الرحمن الرحیم	

جب آسمان چر جاوی ۵ اور جب تاری جہڑ پڑین ۵ اور جب دریا بہ پڑین ف۱ اور جب قبرین اوٹہائی جاوین ۵ جان لیوی جی جو آگی بہیجا اور پیچہی چہوڑا ۵ اے آدمی کاہی سی بہکا تو اپنی رب کریم پر ۵ جسنی تجکو بنایا پہر تجکو ٹہیک کیا پہر تجکو برابر کیا ف۲ جس صورت مین چاہا تجکو جوڑ دیا ۵ کوئی نہین پر تم جہوٹ جانتی ہو انصاف ہونا ۵ اور تم پر نگہبان مقرر ہین ۵ اور لکہنی والی جانتی جو کرتی ہو ۵ بی شک نیک لوگ آرام مین ہین ۵ اور بی شک گنہگار دوزخ مین ہین ۵ پیٹہین گی اوسمین انصاف کی دن ۵ اور نہ ہونگی اوس سی چہپ رہنی والی ۵ اور تجکو کیا خبر ہی کیسا ہی دن انصاف کا ۵ پہر بہی تجکو کیا خبر ہی کیسا ہی دن انصاف کا ۵ جسدن بہلا نہ کر سکی کوئی جی کسی جی کا کچھہ ۵ اور حکم اوسدن اللہ کا

	سورۃ التطفیف ست وثلثون آیۃ مکیۃ	
	بسم اللہ الرحمن الرحیم	

خرابی ہی گہٹانی والون کی ۵ وہ کہ جب ماپ لین لوگون سی پورا بہر لین ۵ اور جب ماپ دین اونکو یا تول دین تو گہٹا کر دین ۵ کیا خیال نہین رکہتی وہ لوگ کہ اونکو اوٹہنا ہی ایک بڑی دن مین ۵ جس دن کہڑی رہین لوگ راہ دیکہتی جہان کی صاحب کی ۵ کوئی نہین یہ لکہا گنہگارون کا پہنچا سجین مین ۵ اور تجکو کیا خبر ہی کیسا ہی سجین ۵ ایک دفتر ہی لکہا ہوا ف۱ خرابی اوسدن جہٹلانی والون کی ۵ جو جہوٹہ جانتی ہین انصاف کا دن

التکویر
الانفطار
التطفیف

اور اوسکو جو جھٹلاتا وہی ہی جو بڑہ چلنی والا گنہگار ہی ٥ جب سنائی اوسکو ہماری آیتین کہی نقلین ہین پہلون کی ٥ کوئی نہین پر زنگ پکڑ گیا انکی دلون پر وہ جو کچھ کماتی تہی ٥ کوئی نہین وہ اپنی رب سی اوس دن روکی جاوینگی ٥ پھر مقرر وہ پیٹھنی ہین دوزخ مین ٥ پھر کہی گا یہہ ہی جسکو تم جھوٹھہ جانتی تہی ٥ کوئی نہین لکہا نیکون کا ہی اوپر والون مین ٥ اور تجکو کیا خبر ہی کیا ہین اوپر والی ٥ دفتر ہی لکہا ہوا اوسکو دیکھتی ہین نزدیک والی ٥ بی شک نیک لوگ ہین آرام مین تختون پر بیٹھی دیکھتی ٥ پہچانی تو اونکی موںہہ پر تازگی آرام کی ٥ اونکو پلائی جاتی ہی شراب مہر مین دہری جسکی مہر جمتی ہی مشک پر اور اوس پر چاہیئی ڈہوکین ڈہوکنی والی ف ٢ اور اوسکی ملونی اوپر سی ٹری ایک چشمہ جس سی پیتی ہین نزدیک والی ٥ وہ جو گنہگار ہین وہ تہی ایمان والون سی ہنستی اور جب ہو نکلتی اون پاس آپس مین سین کرتی اور جب پہر کر جاتی اپنی گہر پہر جاتی باتین بناتی اور جب اونکو دیکھتی کہتی بیشک یہہ لوگ بہک ہی ہین ٥ اور اونکو بہیجا نہین ان پر نگہبان سو آج ایمان والی منکرون سی ہنستی ہین تختون پر بیٹھی دیکھتی ہین ٥ اب بدلا پایا منکرون نی جیسا کچھہ کرتی تہی

سورۃ الانشقاق خمس عشرون آیۃ مکیۃ اجماعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب آسمان پہٹ جاوی ٥ اور سن لی حکم اپنی رب کا اور اسی لائق ہی ف ١ اور جب زمین پہیلائی جاوی ٥ اور نکال ڈالی جو کچھہ اوسمین ہی اور خالی ہو جاوی ف ٢ اور سن لی حکم اپنی رب کا اور اسی لائق ہی ٥ ای آدمی تجکو پچنا ہی اپنی رب تک پہنچنی مین پیچ پیچ کر پہر اوس سی ملنا ٥ سو جسکو ملا لکہا اوسکی اپنی ہاتہہ مین تو اوس سی حساب لینا ہی آسان حساب ٥ اور پہر آوی اپنی لوگون پاس خوشوقت ٥ اور جسکو ملا اوسکا لکہا پیٹھ کی پیچھی سی سو وہ پکاری گا موت موت اور پیٹھی گا آگ مین ف ٣ وہ رہا تہا اپنی گہر خوشوقت ف ٤ اوسنی خیال کیا کہ پہر نہ جاویگا کیون نہین اوسکا رب اوسکو دیکھتا تہا ف ٥ قسم کہاتا ہون شام کی سرخی کی ٥ اور رات کی اور جو اوسمین سمٹتا ہی

اور چاند کی جب پورا ہوی ۵ تم کو چڑہنا ہی سیڑہی پر سیڑہی پہر کیا ہوا ہی ان کو یقین نہین لاتی ۵ اور جب
پڑہیی ان پاس قرآن سجدہ نہین کرتی ۵ اوپر سی یہہ منکر جہوٹہلاتی ہین ۵ اور اللہ خوب
جانتا ہی جو اندر بہر رکہتی ہین ۵ سو خوشی سنا اونکو دکہہ والی مار کی مگر جو یقین لائی اور کین بہلائیان اونکو نیگ ہی انتہا

سورة البروج اثنان وعشرون آیة مکیة

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی آسمان کی جسمین برج ہین ۵ اور اوس دن کی جسکا وعدہ ہی ۵ اور حاضر ہونی والی کے
اور جس پاس حاضر ہوون ف۱ مارے جائیو کہائیان کہودنی والی ۵ آگ بہری ایندہن سے ۵
جب وہ اسپر بیٹہین ۵ اور جو کچہہ کرتی مسلمانون سی سامہنی دیکہتی ۵ اور اونسی بدلا نہ لیتی تہی
مگر اسکا کہ یقین لائی اللہ پر جو زبردست ہی خوبیون سراہا ۵ جسکا راج ہی آسمانون اور زمین اور
اللہ کی سامہنی ہی ہر چیز ۵ جو دین سی بچلائی ایمان والی مردون کو اور عورتون کو پہر توبہ
نہ کی تو اونکو عذاب ہی دوزخ کا اور اونکو عذاب ہی آگ لگی کا ۵ جو لوگ یقین لائی اور کین
بہلائیان اونکو باغ ہین جنکی نیچی بہتی نہرین یہہ ہی بڑی مراد ملنی ف۲ بیشک تیری رب کی
پکڑ سخت ہی ۵ بیشک وہی کرتی پہلی اور دوسری ف۳ اور وہی ہی بخشتا محبت کرتا ۵
مالک تخت کا بڑی شان والا ۵ کر ڈالتا جو چاہی ۵ کچہہ پہنچی تجکو بات اون لشکرون کی ۵ فرعون
اور ثمود کی ۵ کوئی نہین بلکہ منکر جہوٹہلاتی ہین ۵ اور اللہ نی اونکی گرد سی گہیرا ہی ۵ کوئی نہین یہہ
قرآن ہی بڑی شان کا لکہا تختی مین جسکی نگہبانی ہی

سورة الطارق سبع عشر آیة مکیة

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی آسمان کی اور اندہیرے پڑی آنی والی کی ۵ اور تو کیا سمجہا کون ہی اندہیرے پڑی آنی والا ۵
وہ تارا چمکتا کوئی جی نہین جسپر نہین ایک نگہبان ف۱ اب دیکہہ لی آدمی کاہی سی
بنا ۵ بنا ایک اوچہلتی پانی سی ۵ جو نکلتا ہی پیٹہہ اور چہاتی کی بیچ سی ف۲ بیشک وہ اسکو

سجدہ

[illegible handwritten marginal annotations]

پہیر سکتا ہی ف۳ جس دن جانچی جاوین بہید تو کچہہ نہوگا اوسکو زور نہ اوسکو کوئی مدد کرنیوالا ۃ
قسم ہی آسمان چکر مارنیوالی کی ۃ اور زمین دراڑ کہاتی والی کی ف۴ یہہ بات دو ٹوک ہی اور
نہین یہہ بات ہنسی کی ۃ البتہ وہ لگی ہین ایک داو کرنے مین اور مین
لگا ہون ایک داو کرنی مین ۃ سو ڈہیل دی منکرونکو ڈہیل دی اونکو صبر کر

سورۃ الاعلی تسع عشر آیۃ مکیۃ اجماعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکی بول اپنی رب کی نام کی جو سب سی اوپر جس نے بنایا پہر ٹہیک کیا ۃ اور جسنی ٹہرایا پہر راہ دی ۃ
ف۱ اور جسنی نکالا چارا پہر کر ڈالا اوسکو کوڑا کالا ۃ ہم پڑہاوینگی تجہکو پہر تو نہ بہولیگا
ف۲ مگر جو چاہی اللہ وہ جانتا ہی پکارا اور جو چہپا ف۳ اور سہج سہج پہنچاوینگی تجکو
آسانی تک ف۴ سو تو سمجہا اگر کام کری سمجہانا ۃ سمجہہ جاویگا جسکو ڈر ہوگا ۃ اور سرک
جایگا اوس سی بڑا بدبخت ۃ وہ جو بیٹہیگا بڑی آگ مین پہر نہ مریگا اوسمین نہ جیویگا ۃ بیشک
بہلا ہوا اوسکا جو سنورا ۃ اور پڑہا نام اپنی رب کا پہر نماز کی ۃ کوئی نہین تم آگی رکہتی ہو دنیا کا جینا ۃ
اور پچہلا گہر بہتر ہی اور رہتی والا ۃ یہہ کچہہ لکہا ہی پہلی ورقون مین ۃ ورق ابراہیم کی اور موسی کے

سورۃ الغاشیۃ ست و عشرون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کچہہ پہنچی تجکو بات اوس چہپا لینی والی کی ۃ کتنی مونہہ اوس دن ذلیل ہین ۃ محنت کرتی تہکتی ف۱
پیٹہین کی دہکتی آگ مین ۃ پانی ملیگا ایک چشمہ کہولتی کا ۃ کہانا نہین اون پاس مگر جہاڑ کانٹی ۃ
نہ موٹا کری نہ کام آوی بہوک مین ۃ کتنی مونہہ اوس دن آسودہ ہین اپنی کمائی سی راضی ۃ
اونچی باغ مین ۃ نہین سنتی اوسمین بکنا ۃ اوسمین ایک چشمہ ہی بہتا ۃ اوس مین تخت ہین
اونچی بچہی ۃ اور آبخورے دہری ۃ اور قالینچی قطار پڑی ۃ اور مخمل کے نہالچی کہندڑ رہی ۃ بہلا
کیا نگاہ نہین کرتی اونٹون پر کیسی بنائی ہین ۃ اور آسمان پر کیسا بلند کیا ہی ۃ اور پہاڑون پر

کیسی کہڑی کی ہین ٥ اور زمین پر کیسی صاف بچہائی ہی سو تو سمجہا تیرا کام یہی ہی سمجہانا ٥ تو نہین ان پر داروغہ ٥ مگر جسنی موہنہ موڑا اور منکر ہوا تو عذاب کریگا وسکو اللہ وہ بڑا عذاب بیشک ہم پاس ہی ونکو پہر آنا پہر بیشک ہمارا ذمہ ہی اون سی حساب لینا

سورۃ الفجر ثلثون آیۃ مکیۃ اجماعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی فجر کی ٥ اور دس راتون کی ٥ اور جفت اور طاق کی ٥ اور اوس رات کی جب رات کو چلی ف۱ ہی ان چیزون کی قسم پوری عقلمند کی واسطی ٥ تو نی نہ دیکہا کیسا کیا تیری رب نی عاد سی ٥ وہ جو ارم تہی بڑی ستون والی ف۲ جو بنی نہین ویسی سارے شہرون مین اور ثمود سی جنہون نی تراشی پتہر وادی مین ف۳ اور فرعون سی وہ میخون والا ف۴ یہہ سب جنہون نی سر اوٹہایا ملکون مین پہر بہت ڈالی ون مین خرابی ٥ پہر پہینکا اون پر تیری رب نی کوڑا عذاب کا تیرا رب لگا ہی گہات مین ٥ سو آدمی جو ہی جب جانچی اوسکو رب اوسکا پہر عزت دی اور اوسکو نعمت دی تو کہی میری رب نی مجہی عزت دی اور وہ جسوقت اوسکو جانچی پہر کہینچ کری اوسپر روزی کی تو کہی میری رب نی مجہی ذلیل کیا ف۵ کوئی نہین پر تم عزت نہین کرتی یتیم کو ٥ اور تاکید نہین کرتی محتاج کی کہانی کی ٥ اور کہاتی ہو مردی کا مال سمیٹ کر سارا ٥ اور پیار کرتی ہو مال کو جی بہر کر ٥ کوئی نہین جب پست کرین زمین کو کوٹ کوٹ کر ٥ اور آوی تیرا رب اور فرشتی قطار قطار ٥ اور لائی اوسدن دوزخ کو اوسدن سوچی آدمی اور کہان ملی اوسکو سوچنا کہی کسی طرح مین کچہہ آگی بہیجا اپنی جیتی پہر اوسدن مار نہ دیگا اوسکی سی کوئی اور بانذہ نہ رکہیگا وسکا سا کوئی ٥ اے جی چین پکڑی پہر چل اپنی رب کی طرف تو اوس سی راضی وہ تجہسی راضی پہر مل میری بندون مین اور پیٹہہ میری بہشت مین

سورۃ البلد عشرون آیۃ مکیۃ بخلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم کہاتا ہون اس شہر کی ف اور تجکو قید نہ رہیگی اس شہر مین ف اور جنتی کی اور جو جنا
ہمنی بنایا آدمی محنت مین ف کیا خیال کرتا ہی اوسپر بس نہ چلیگا کسیکا کہتا ہی مین نی کہپایا مال ڈہیرو
کیا خیال کرتا ہی دیکہا نہین اوسکو کسی نی ف ہمنی نہین دین اوسکو دو آنکہین اور زبان
اور دو ہونٹہہ اور سجہا دین اوسکو دو گہاٹیان ف سو نہ ہمک سکا گہاٹی پر اور
تو کیا بوجہا کیا ہی وہ گہاٹی چہڑانا گردن کا ف یا کہلانا بہوک کی دن مین بن باپ کی لڑکی کو
جو ناتی وار ہی ف یا محتاج کو جو خاک مین لیتا ہی پہر ہوا ایمان والون مین جو تقید کرتی
سہارنی کا اور تقید کرتی ہین رحم کہانی کا وہ لوگ ہین بڑی نصیب والی اور جو منکر
ہوئی ہماری آیتون سی وہ ہین کم بختی والی اونہی کو آگ مین موند اہے

سورۃ الشمس خمس عشر آیۃ مکیۃ اجماعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم سورج کی اور اوسکی دہوپ چڑہنی کی اور چاند کی جب آوی اوسکی پیچہی ف اور دن کی جب
اوسکو روشن کری اور رات کی جب اوسکو ڈہانک لیوی اور آسمان کی اور جیسا اوسکو
بنایا اور زمین کی اور جیسا اوسکو پہیلایا اور جی کی اور جیسا اوسکو ٹہیک بنایا پہر سمجہہ دی
اوسکو ڈہٹائی کی اور بچ چلنی کی مراد کو پہنچا جسنی اوسکو سنوارا اور نامراد ہوا جسنی
اوسکو خاک مین ملایا جہٹلایا ثمود نی اپنی شرارت سی جب اوٹہہ کہڑا ہوا اونمین بڑا بدبخت
پہر کہا اونکو اللہ کی رسول نی خبردار ہو اللہ کی اونٹنی سی اور اوسکی پانی کی باری سی پہر اونہون نی
اوسکو جہٹلایا پہر وہ کاٹ ڈالی پہر الٹ مارا اون پر اونکی رب نی اونکی گناہ سی پہر برابر کر دیا اور وہ ڈرتا نہین پیچہا کرنی سی

سورۃ اللیل احدی وعشرون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی رات کی جب چہا جاوی اور دن کی جب روشن ہو اور جو اوس نی پیدا کئی نر اور
مادہ تمہاری کمائی نہانت نہانت ہی سو جسنی دیا اور ڈر رکہا اور سچ جانا بہلی بات کو

سورۃ العلق تسع عشر آیۃ مکیۃ اجماعاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پڑہ اپنے رب کے نام سے جسنے بنایا ۱ بنایا آدمی کو لہو کی پھٹکی سے ۲ پڑہ اور تیرا رب بڑا کریم ہے ۳ جسنے علم سکہایا قلم سے ۴ سکہایا آدمی کو جو نہ جانتا تہا ف۱ کوئی نہیں آدمی سر چڑہتا ہے ۵ اس سے کہ دیکہے آپ کو محظوظ ۶ بیشک تیرے رب کی طرف پہر جانا ہے ۷ تو نے دیکہا وہ جو منع کرتا ہے ایک بندے کو جب نماز کرے ف۲ بہلا دیکہہ تو اگر ہوتا نیک راہ پر یا سکہاتا ڈر کے کام ۸ بہلا دیکہہ تو اگر جہٹلایا اور موہنہ موڑا ف۳ یہہ نہ جانا کہ اللہ دیکہتا ہے ۹ کوئی نہیں اگر باز نہ آویگا ہم گہسیٹینگے چوٹی پکڑ کر کیسی چوٹی جہوٹی گنہگار اب بلاوے اپنی مجلس کو ہم بلاوینگے پیادے سیاست کرنے کو کوئی نہیں نہ مان اوسکا کہا اور سجدہ کر اور نزدیک ہو

سورۃ القدر خمس آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمنے یہہ اتارا شب قدر میں ۱ اور تو کیا بوجہا کیا ہے شب قدر ۲ شب قدر بہتر ہے ہزار مہینے سے ۳ اترتے ہیں فرشتے اور روح اوسمین اپنے رب کے حکم سے ہر کام پر ۴ امان ہے وہ رات صبح کے نکلنے تک ف۱

سورۃ البینۃ ثمان آیۃ مدنیۃ اجماعاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نہ تھے وہ لوگ جو منکر ہیں کتاب والے اور شریک والے باز آنے جب تک کہ پہنچے ان کو کہلی بات ف۱ ایک رسول اللہ کا پڑہتا ورق پاک ۲ اون میں کتابیں مضبوط ف۲ اور پہوٹ جو پڑی جنکو ملی ہے کتاب سو جب آچکی اونکو کہلی بات ف۳ اور اون کو حکم یہے ہوا کہ بندگی کریں اللہ کی نرے کر کر اوسکے واسطے بندگی ابراہیم کی راہ پر اور کہڑی کریں نماز اور دیں زکوٰۃ اور یہہ ہے راہ مضبوط لوگوں کی ف۴ وہ جو منکر ہوئے کتاب والے اور شریک والے

دوزخ کی آگ مین سدا رہین اوسمین وہ لوگ ہین بدتر سب خلق کی ٥ وہ لوگ جو یقین لائی اور کئی بہلی کام وہ لوگ ہین بہتر سب خلق کے بدلا اونکا اونکی رب کی ہان باغ ہین بستی کی نیچی بہتی اونکی نہرین سدا رہا کرین اون مین ہمیشہ ہمیشہ اللہ اونسی راضی وہ اوس سی راضی یہہ ملتا ہی اوسکو جو ڈرا اپنی رب سی

سورۃ الزلزلۃ ثمان آیۃ مکیۃ بخلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب ہلا دی زمین کو اوسکی بہونچال سی ٥ اور نکال ڈالی اپنی بوجہہ ف ١ اور کہی آدمی اسکو کیا ہوا ٥ اوسدن تا دوی گی اپنی باتین ٥ اسواسطی کہ اوسکی رب نی حکم بہیجا ف ٢ اوسدن ہو پہر نکلی لوگ بہانت بہانت کی اونکو دکہائی اونکی کیی ٥ سو جسنی کی ذرہ بہر بہلائی وہ دیکہہ لیگا اور جسنی کی ذرہ بہر برائی وہ دیکہہ لیگا

سورۃ العادیات احدی عشر آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی دوڑتی گہوڑونکی ہانپتی ٥ پہر آگ سلگاتی جہاڑ کر ٥ پہر دہاڑ دیتی صبح کو ٥ پہر اوٹہاتی اوسمین گرد پہر بیٹہہ جاتی اوسوقت فوج مین ف بیشک آدمی اپنی رب کا ناشکر ہی ٥ اور وہ یہہ کام سامہنی دیکہتا ہی ٥ اور آدمی محبت پر مال کی مضبوط ہی ٥ کیا نہین جانتا وہ وقت کہ کریدی جاوین جو قبرون مین ہین ٥ اور تحقیق ہو جو جیون مین ہی ٥ بیشک اونکی رب کو اونکی اوسدن سب خبر ہی

سورۃ القارعۃ احدی عشر آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ کہڑکہڑاتی کیا ہی وہ کہڑکہڑاتی ٥ اور توکیا بوجہا کیا ہی وہ کہڑکہڑاتی جسدن ہووین لوگ جیسی پتنگی بکہرے ٥ اور ہووین پہاڑ جیسی رنگی اون دہنی ٥ سو جسکے بہارے ہوئین تولین تو اوسکو گذران ہی من مانتی ٥ اور جسکی ہلکی ہوئین تولین تو اوسکا ٹہکانا گڑہا ٥ اور توکیا بوجہا وہ کیا ہی آگ ہی دہکتی

سورة القریش اربع آیة مکیة اجماعاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسواسطی کہ ہلا رکہا قریش کوہ ہلا رکہنا اونکو کوچ سی جاڑی کی اور گرمی کی ٥ تو چاہیے بندگی کرین اس گہر کی رب کی ٥ جسنی انکو کہانا دیا بہوک مین اور امن دیا ڈر مین

سورة الدین سبع آیة مکیة وقیل مدنیة

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تونی دیکہا وہ جو جہوٹہلاتا ہی انصاف ہونا ٥ سو وہی ہی جو دہکیلتا ہی یتیم کو ٥ اور نہین تاکید کرتا محتاج کی کہانی پر ٥ پہر خرابی ہی اون نمازیون کی جو اپنی نماز سی بی خبر ہین ٥ وہ جو دکہاوا کرتی ہین اور مانگی نہ دین تنا نی کی چیز کو

سورة الکوثر ثلث آیة مکیة

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمنی دی تجکو کوثر ٥ سو نماز پڑہ اپنی رب کی آگی اور قربانی کر ٥ بیشک جو بیری ہی تیرا وہی ہی پیچہا کٹا

سورة الکافرون ست آیة مکیة

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تو کہہ ای منکرو مین نہین پوجتا جسکو تم پوجو ٥ اور نہ تم پوجو جسکو مین پوجون ٥ اور نہ مجکو پوجنا جسکو تمنی پوجا ٥ اور نہ تمکو پوجنا جسکو مین پوجون ٥ تمکو تمہاری راہ اور مجکو میری راہ

سورة النصر ثلث آیة مدنیة

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب پہنچ چکی مدد اللہ کی اور فیصلہ اور تو نے دیکھی لوگ پیٹھتے اللہ کی دین مین فوج فوج اب پاکی بول اپنے رب کی خوبیان اور گناہ بخشوا اوس سی بیشک وہ معاف کرنے والا ہی ف

سورۃ اللہب خمس آیۃ مکیۃ بخلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹوٹ گئی ہاتھہ ابی لہب کی اور ٹوٹ گیا وہ آپ وہ کام نہ آیا اوسکو مال اوسکا اور نہ جو کمایا وہ اب پیٹھیگا ڈیگ مارتی آگ مین وہ اور اوسکی جورو سر پر لیے پھرتے ایندہن وہ اوسکی گردن مین سی منجی بٹی کی ف

سورۃ الاخلاص مکیۃ بخلاف وہی اربع آیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تو کہہ وہ اللہ ایک ہی اللہ نرادہار ف نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا اور نہیں اوسکی جوڑ کا کوئی ف ۲

سورۃ الفلق خمس آیۃ وہی مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تو کہہ مین پناہ مین آیا صبح کی رب کی وہ ہر چیز کی بدی سی جو اوسنے بنائی وہ اور بدی سے اندھیری کی جب سمٹ آوی ف ۱ اور بدی سی عورتون کی جو گرہون مین پھونکین ف ۲ اور بدی سی برا چاہنی والی کی جب لگی ہو تسنی ف ۳

سورۃ الناس ست آیۃ مدنیۃ وقیل مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تو کہہ مین پناہ آیا لوگون کی رب کی وہ لوگونکی بادشاہ کی وہ لوگون کی پوجی کی وہ بدی سی اوسکی جو سنکارلی اور دبک جاوی ف وہ جو خیال ڈالتا ہی لوگون کی دل مین وہ جنون مین سی اور آدمیون مین ف ۲

خاتمۃ الطبع

زبان شکر گزاری نعمای جناب باری تقدس و تعالی مین بہر صورت عذر ✽ اور بیان مفسران خوش تقریر توضیح سپاس وا ہب بیقیاس مین بہر حال کوتاہی پذیر ✽ سبحان اللہ کیسی کیسی حکام مفید دین و دنیا و کی انہی کلام پاک مین ارشاد فرمائی ✽ اور بزبان اعجاز بیان جناب خاتم انبیا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی معرض تصریر مین آئے ✽ پہر طبقۂ طیبۂ علمای کرام رحمہم اللہ المنعام نی عربی فارسی ہندی مین تمام مطالب قرآن مجید کی آشکار کئی ✽ اور چراغ ہدایت وارشاد کی مومنین و مومنات کو دئی ✽ ترجمہ اردو زبان موسوم بہ موضح قرآن کلک بلاغت سلک مولانا شاہ عبد القادر غفرہ اللہ المقتدر سی تراوش پذیر ہوا ✽ مستفید ہر صغیر و کبیر ہوا ✽ جابجا کلام اللہ ساتہہ اسی ترجمۂ عالیہ کی مترجم چہپی ✽ بہت مسلمان معنی آیات سی واقف ہوگئی ✽ اکثر عزیز با تمیز راقم اثیم محمد مصطفی خان ولد حاجی محمد روشن خان روح اللہ روحہ بنفحات انعمہ سی اس بات کی طالب ہوئی ✽ بجان و دل راغب ہوئی ✽ کہ کلام اللہ نسخہ حمائل قلمی یا مطبوع اگرچہ ہماری پاس ہین ✽ لیکن فائدی ترجمۂ اردو مین بیقیاس ہین ✽ پس اگر یہی ترجمۂ اردو فقط بشان آن بیت نحیرہ علیحدہ مطبوع ہو ✽ نہایت دلچسپ و مطبوع ہو ✽ حجم قلیل ہوگا ✽ فائدہ جزیل ہوگا ✽ لہذا اس خیر خواہ خلق اللہ نی منجملۂ موضح قرآن کی ترجمۂ دو جزو اول یعنی پارۂ الم و سیقول و تین جزو اخیر یعنی قد سمع اللہ و تبارک الذی و پارہ عم کا مع چند فائدون کی کہ تفاسیر معتبرہ سی مستنبط ہین بیچ مطبع مصطفائی واقع بیت السلطنت لکہنو محلہ محمود نگر کے تاریخ پانچویں شہر ربیع الاول ۱۲۶۵ ہجری مین مطبوع کیا اور سر رشتۂ خاطر داری احباب کا ہاتہہ سے نہ دیا اللہ تعالے سب کا خاتمہ بخیر اور عمل نصیب کری ہر ایک دل کو نور ایمان سی کر

اللہم تقبل منا انک انت السمیع العلیم ✽